DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 18.11.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	پارٹی امیدوار کوئٹہ کے بلدیاتی انتخابات میں بھرپور حصہ لیں، جعفر مندوخیل	جنگ ودیگر اخبارات
02	کوئٹہ سے آسمان کو چھوتے فضائی کرائے، وزیر اعلیٰ نے مسئلے پر تمام پارلیمانی لیڈروں کو اسلام آباد چلنے کی دعوت دیدی	جنگ ودیگر اخبارات
03	ناقص وغیر معیاری اشیا فروخت کرنے والوں کیخلاف کارروائی جاری رہے گی، نور محمد دمڑ	انتخاب ودیگر اخبارات
04	ن لیگ کوئٹہ کے بلدیاتی انتخابات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے گی، راحیلہ درانی	مشرق ودیگر اخبارات
05	بلوچستان بھر میں ماحولیاتی انتہائی تشویشناک ہے، نسیم الرحمن ملاخیل	جنگ ودیگر اخبارات
06	حکومت عوامی منصوبوں پر خصوصی توجہ دے رہی ہے، لیاقت لہڑی	مشرق ودیگر اخبارات
07	کھیلوں کے فروغ کیلئے اقدامات کئے جارہے ہیں، مینا مجید	جنگ ودیگر اخبارات
08	بلوچستان پائیدار خوشحالی کی جانب گامزن ہے، ولی نورزئی	جنگ ودیگر اخبارات
09	بلوچستان کے تین اضلاع میں منشیات کی فصلیں کاشت ہورہی ہیں، جسٹس مندوخیل	جنگ ودیگر اخبارات
10	پاکستان کے 20 پسماندہ اضلاع کی فہرست جاری 17 کا تعلق بلوچستان سے ہے	جنگ ودیگر اخبارات
11	آئی جی پولیس بلوچستان کا ریڈزون میں سیکورٹی انتظامات کا معائنہ	جنگ ودیگر اخبارات
12	چینی کمپنی بلوچستان میں منرلز پروسیسنگ پلانٹ قائم کرے گی	جنگ ودیگر اخبارات
13	نوشکی ترقی اور خوشحالی کیلئے امن کا قیام ضروری ہے، کرنل انصر علی	جنگ ودیگر اخبارات
14	کوئٹہ موبائل فون انٹرنیٹ ڈیٹا سروس کی معطلی میں دو روز کی توسیع	جنگ ودیگر اخبارات
15	حکومت معیاری تعلیم کی فراہمی کیلئے اقدامات کررہی ہے، ڈی سی کوئٹہ	جنگ ودیگر اخبارات
16	بلوچستان کی خواتین پارلیمانی کاکس کو مزید مضبوط بنایا جائے، ڈپٹی اسپیکر	جنگ ودیگر اخبارات
17	ملک کو ڈوبنے سے بچانے کیلئے موجودہ حکومت کو گرانا ناگزیر ہوچکا، محمود خان اچکزئی	جنگ ودیگر اخبارات
18	بلوچستان حکومت کسانوں کو سبسڈی پر کھاد کی فراہمی یقینی بنائے، کسان اتحاد پاکستان	جنگ ودیگر اخبارات
19	بلوچستان کے عوام حقوق واختیارات سے محروم ہیں، مولانا ہدایت الرحمان	جنگ ودیگر اخبارات
20	والدین بچوں کو ویکسین لگوا کر اہم قومی مہم کا حصہ بنیں، مالک بلوچ	جنگ ودیگر اخبارات
21	کوئٹہ میں نظام زندگی مکمل طور پر مفلوج ہے، پشتونخوامیپ	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

ژوب مرکزی جامع مسجد کے قریب فائرنگ سے نوجوان جاں بحق، مستونگ تحصیل ہیڈ کوارٹر پر دستی بم سے حملہ، ڈیرہ بگٹی سماجی کارکن کے گھر کے دیوار کے ساتھ دھماکہ شیشے ٹوٹ گئے، تربت پسنی روڈ پر سڑک کے کنارے سے دو لاشیں برآمد، اندورن بلوچستان شہریوں کو موٹر سائیکلوں سے محروم کر دیا گیا، کچلاک سات روز قبل ہونے والے نوجوان کی بیوی کو گرفتار

CS CamScanner

عوامی مسائل:

کوئٹہ میں گیس انٹرنیٹ اور سڑکیں بند بدترین ٹریفک جام، شہریوں کی زندگی اجیرن ہوگئی، نواں کلی کوتوال گردنواں کے مکین واسا کے پانی کو ترس رہے ہیں ،علاقہ مکین

مورخہ 18.11.2025

اداریہ:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان میں انٹرنیٹ ریاست کے خلاف استعمال ہو رہا ہے** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں انٹرنیٹ ریاست کیخلاف استعمال ہو رہا ہے بلوچستان بھر کے اسکولوں، کالجز اور یونیورسٹیوں کو فائبر آپٹک فراہم کیا جائے گا بلوچستان پولیس کی تنخواہیں دیگر صوبوں کے برابر لائی جا رہی ہیں، دہشت گردی میرے لئے چیلنج نہیں کرپشن اصل چیلنج ہے سخت کارروائی ہوگی اگر ریاست طاقت کا استعمال کرے تو صورتحال بہتر ہو جائے گی ریاست ہر صورت اپنی رٹ قائم کرے گی نوجوانون کو ریاست کے قریب لانا ضروری، میں یونیورسٹیوں میں جا کر طلبہ سے ڈائیلاگ کر رہا ہوں۔ میر سرفراز بگٹیس نے کہا ہے کہ قبائلی علاقوں میں امن وامان کی موجودہ صورتحال کے حوالے سے ہر قبیلے کی بنیادی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے اپنے علاقوں کی حفاظت اور نگرانی کرے انہوں نے کہا ہے کہ قبائلی اپنی ذمہ داری نبھائیں تو دہشتگردی کسی صورت ان علاقوں میں داخل نہیں ہو سکتی وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ وہ خود اپنے علاقے بیکھڑ میں اکیلے گھومتے ہیں اور دعوے سے کہتے ہیں کہ وہاں سونا رکھ کر جائیں تو بھی چوری نہیں ہوگا میرے علاقے کے لوگ میری جان سے بھی زیادہ پیارے ہیں یہاں نہ کوئی جانوروں کا شکار کرتا ہے اور نہ ہی قبائلی سردار اپنی طاقت کا غلط استعمال کرتے ہیں، بلوچستان میں مارنے مرنے والوں کے ساتھ ریاست کو سختی سے نمٹنا ہوگا ان کا کہنا تھا کہ ریاست کو اپنی رٹ قائم کرنی چاہئے تاکہ امن وامان بحال ہو سکے۔س

اداریے:

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "Mullakhel ascends to lead BHC" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Urgent action for wildlife" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ مشرق، باخبر، میزان کوئٹہ نے "**بلوچستان حکومت کا ادبی اداروں کی سرپرستی** " کے عنوان سے چاکر بلوچ کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

بلدیاتی انتخابات میں عوام دیانتدار امیدواروں کا چناؤ کریں، جعفر مندوخیل

بلوچستان چیلنجز اور مواقعوں کا ایک منفرد مجموعہ پیش کرتا ہے، نیشنل ڈیفنس یونیورسٹی کی 27 ویں ورکشاپ سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں پاکستان مسلم لیگ ن کے صوبائی وزراء، اراکین صوبائی اسمبلی اور پارٹی کے صوبائی رہنماؤں پر مشتمل وفد نے ملاقات کی جن میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، میر شعیب نوشیروانی، رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ، سعید الحسن مندوخیل، حاجی برکت رند، ولی محمد نورزئی، میر محمد خان لہڑی، زرک خان مندوخیل اور کوآرڈینیٹر وزیراعظم یوتھ افیئرز بلوچستان حیدر خان اچکزئی سمیت مسلم لیگ ن کے صوبائی اور ضلعی عہدیداران بھی موجود تھے۔ ملاقات کے دوران صوبے کی مجموعی صورتحال، جاری ترقیاتی منصوبوں اور خاص طور پر کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات کے انتظامات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفد نے گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کو بلدیاتی امیدواروں کے انتخاب، کاغذات نامزدگی جمع کرانے اور انتخابی عمل کو آگے بڑھانے کیلئے تشکیل دینے والی کمیٹیوں کی تفصیلات سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے پارٹی کے رہنماؤں اور کارکنوں پر زور دیا کہ وہ پارٹی ڈسپلن کا خاص طور پر خیال رکھیں اور اپنے قائدین کی ہدایات پر عملدرآمد کو یقینی بنائیں۔

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ بلوچستان چیلنجز اور مواقعوں کا ایک منفرد مجموعہ پیش کرتا ہے۔ طویل فاصلوں اور وسیع رقبے کے باعث بلوچستان کو انتظامی طور سنبھالنا آسان کام نہیں ہے لیکن یہ مختلف اقوام کا گلدستہ بھی ہے۔ یہاں معاشی ترقی کو آگے بڑھایا جاسکتا ہے اور گڈانی شپ بریکنگ یارڈ کی سابقہ شان کو دوبارہ بحال کیا جاسکتا ہے جس کی مدد سے ہم صوبے کے عوام کو روزگار کے نئے مواقع فراہم کرسکتے ہیں۔ نیشنل ڈیفنس یونیورسٹی کی پریکٹیکل ٹریننگ سے آپ کے علم و تجربہ میں اضافہ ہوچکا ہے۔ یہ آپ کی ذمہ داری ہے کہ اسے ملک و قوم کی بہتری کیلئے بروئے کار لائیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے نیشنل ڈیفنس یونیورسٹی کی 27 ویں ورکشاپ کے شرکاء سے گفتگو کرتے ہوئے کیا جن کی قیادت میجر جنرل محمد رضا ایزاد کررہے تھے۔ شرکاء نے مختلف سوالات کیے جن کا گورنر بلوچستان نے تفصیل سے جواب دیئے۔

MASHRIQ QUETTA 1

پارٹی امیدوار کوئٹہ کے بلدیاتی انتخابات میں بھرپور حصہ لیں، جعفر مندوخیل

عوام اپنا قیمتی ووٹ دیانتدار اور عوام دوست امیدواروں کو دیں جو حقیقی معنوں میں نمائندگی کرتے ہوں

کوئٹہ کے بلدیاتی انتخابات میں پارٹی کے امیدواروں کو ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا، وفود سے بات چیت

راحیلہ حمید درانی، شعیب نوشیروانی، جمال شاہ کاکڑ، ولی محمد نورزئی اور دیگر کی ملاقات، الیکشن لائحہ پر گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ بلدیاتی انتخابات، یونین کونسل کی ترقی اور عام شہریوں کی......... بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 پر

فلاح و بہبود کیلئے کلیدی اہمیت رکھتے ہیں۔ بلدیاتی نمائندے ہمارے محلوں کے روزمرہ کے خدشات اور مشکلات کو دور کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں لہٰذا ضروری ہے کہ تمام بلدیاتی امیدواران اس دفعہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے بلدیاتی انتخابات میں بھرپور حصہ لیں کیونکہ یہ مجموعی طور پر جمہوری عمل کی بنیاد ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس میں آل پارٹیز کے نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے عوام پر زور دیا کہ وہ اپنا قیمتی ووٹ ان دیانتدار اور عوام دوست امیدواروں کو دیں جو حقیقی معنوں میں عوام کے حقوق و اختیارات کی نمائندگی کرتے ہوں۔ آل پارٹیز کی جانب سے سابق صوبائی وزیر عین اللہ شمس اللہ نے بلدیاتی انتخابات کے حوالے سے اپنے تحفظات اور مطالبات سے گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کو آگاہ کیا جس پر گورنر بلوچستان نے اپنے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں پاکستان مسلم لیگ ن کے صوبائی وزراء، اراکین صوبائی اسمبلی اور پارٹی کے صوبائی رہنماؤں پر مشتمل وفد نے ملاقات کی جن میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، میر شعیب نوشیروانی، رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ، سعید الحسن مندوخیل، حاجی برکت رند، ولی محمد نورزئی، میر محمد خان لہڑی، زرک خان مندوخیل اور کوآرڈینیٹر وزیراعظم یوتھ افیئرز بلوچستان حیدر خان اچکزئی سمیت مسلم لیگ ن کے صوبائی اور ضلعی عہدیداران بھی موجود تھے۔ ملاقات کے دوران صوبے کی مجموعی صورتحال، جاری ترقیاتی منصوبوں اور خاص طور پر کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات کے انتظامات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 54 منگل ۲۶ جمادی الاول 1447ھ 18 نومبر 2025ء نمبر 316

کوئٹہ سے آسمان کو چھوتے فضائی کرائے

وزیراعلیٰ نے مسئلے پر تمام پارلیمانی لیڈرز کو اسلام آباد چلنے کی دعوت دیدی

کوئٹہ سے دبئی کا کرایہ سستا، کراچی، پشاور، اسلام آباد کا مہنگا ہے، بلوچستان کے ایشوز پر نرم رویے کے ساتھ سخت موقف اختیار کرینگے، سرفراز بگٹی

کراچی میں بلوچستان کے عوام کو تنگ کرنے کا سلسلہ بند کرنے کی قرارداد بھی منظور، پیپلز پارٹی کسی کو تنگ کرنے پر یقین نہیں رکھتی، صادق عمرانی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی نے کراچی میں بلوچستان کے عوام کو تنگ کرنے کا سلسلہ بند کرنے اور کوئٹہ و صوبے کے دیگر ہوائی اڈوں سے چلنے والی پروازوں کے کرایوں کو ملک کے دیگر شہروں کے مساوی کرنے سے متعلق دو قراردادیں متفقہ طور پر منظور کرلیں۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس پیر کو ایک گھنٹے کی تاخیر سے اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں ہوا اجلاس میں جمعیت علما اسلام کے رکن اصغر ترین نے اپنی قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا کہ پشین، چمن، خانوزئی، ژوب، مسلم باغ، لورالائی اور کوئٹہ سے تعلق رکھنے والے پشتون کاروباری سرگرمیوں کے سلسلے میں کراچی اور سندھ کے دیگر مضافاتی علاقوں میں جاتے ہیں جن میں سے بیشتر کا تعلق ہوٹلنگ اور دیگر کاروبار سے ہے جنہیں گزشتہ ایک ماہ سے مسلسل سندھ پولیس اور کراچی کے لینڈ مافیا کے جانب سے بلاوجہ ہراساں کیا جارہا ہے تاکہ اپنا چلتا کاروبار چھوڑ کر سندھ سے واپس بلوچستان آنے پر مجبور ہوجائیں یہ طرز عمل نہ صرف کاروباری طبقے کے معاشی نقصان کا باعث بن رہا ہے بلکہ بین الصوبائی رابطوں اور قومی یکجہتی کے اصولوں کی بھی سراسر منافی ہے، لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ فوری طور پر حکومت سندھ سے رجوع کرے کہ وہ کراچی اور سندھ کے دیگر مضافاتی علاقوں میں آباد پشتونوں کے ساتھ جاری ناانصافی اور ظلم کی فوری روک تھام کی بابت عملی اقدامات اٹھائے تاکہ صوبہ سندھ میں آباد پشتون قبائل کو اپنے کاروبار کے سلسلے میں تحفظ فراہم ہوسکے اور وہ بلاخوف و خطر اپنا کاروبار اور روزگار جاری رکھ سکیں۔ سینئر صوبائی وزیر پیپلز پارٹی کے پارلیمانی لیڈر میر صادق عمرانی نے کہا کہ پیپلز پارٹی نے ہمیشہ اپنے ہر دور اقتدار میں لوگوں کو بلاامتیاز روزگار کے مواقع فراہم کیے، وفاقی حکومت کی ہدایت پر غیر قانونی کاروبار اور غیر قانونی تارکین وطن کے خلاف کارروائی ہوئی ہے، پیپلز پارٹی کی حکومت کسی کو تنگ کرنے پر یقین نہیں رکھتی، انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ سندھ حکومت سے بات کی جائے گی مگر اپنی قرارداد واپس لے لیں۔ صوبائی وزیر زراعت میر علی حسن زہری نے کہا کہ کراچی یا اندرون سندھ صوبائی حکومت کی ہدایت پر نہیں بلکہ وفاقی حکومت کی ہدایت پر کارروائی کی جارہی ہے انہوں نے یقین دلایا کہ وہ اس سلسلے میں صدر آصف علی زرداری سمیت سندھ حکومت سے بات کرنے کیلئے تیار ہیں۔ انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا کہ کراچی میں محنت مزدوری اور کاروبار کرنے والے پشتونوں کو بلاجواز تنگ اور ان کا کاروبار بند کیا جارہا ہے انہوں نے اسپیکر سے استدعا کی کہ حکومتی اور اپوزیشن ارکان پر مشتمل کمیٹی بنائی جائے جو سندھ حکومت سے جاکر اس مسئلے پر بات کرے۔ مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا کہ بلوچستان بھر سے لوگ تجارت، محنت مزدوری اور علاج معالجہ کیلئے کراچی جاتے ہیں مگر بدقسمتی سے وہاں ان سے افسوسناک رویہ اپنایا جاتا ہے ان کی تذلیل کی جاتی ہے، انہوں نے اسپیکر سے استدعا کی کہ قرارداد میں بلوچستان کے تمام عوام کو شامل کیا جائے۔ خیر جان بلوچ نے کہا کہ پشتونوں اور بلوچوں کیساتھ کراچی انتظامیہ اور پولیس کا رویہ افسوسناک ہے اس سلسلے میں کمیٹی تشکیل دی جائے۔ پرنس آغا عمر احمد زئی نے اسپیکر سے استدعا کی کہ وہ اپنی صدارت میں کمیٹی قائم اور قرارداد کو پورے ایوان کی مشترکہ قرارداد میں تبدیل کریں۔ پارلیمانی سیکرٹری برکت علی رند، مسلم لیگ (ن) کے زرک خان مندوخیل، جمعیت علماء اسلام کے سید ظفر آغا، عوامی نیشنل پارٹی کے ملک نعیم بازئی، رکن بلوچستان اسمبلی مولوی نوراللہ نے بھی اس مسئلے پر اظہار رائے کیا۔ بعدازاں اسپیکر نے قرارداد کو پورے ایوان کی مشترکہ قرارداد اور قرارداد کے متن میں پشتون قوم کی بجائے بلوچستان کے عوام کے الفاظ شامل کرنے کی رولنگ دی اور ایوان نے قرارداد متفقہ طور پر منظور کرلی۔ اجلاس میں جمعیت کی رکن شاہدہ روف نے قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ سے ملک کے دیگر شہروں کے لئے پی آئی اے اور دیگر نجی ایئرلائنز کی جانب سے کرایوں میں غیر معمولی اضافہ نہایت زیادتی اور امتیازی سلوک ہے اس وقت کوئٹہ سے کراچی کا یکطرفہ کرایہ 43 ہزار سے 45 ہزار بلکہ بعض اوقات تو 60 ہزار روپے تک کرائے وصول کیے جارہے ہیں جب کہ کوئٹہ سے اسلام آباد تک کرایہ 70 ہزار روپے سے تجاوز کرچکا ہے، اس کے برعکس کراچی سے لاہور یا اسلام آباد تک کرائے صرف 15 ہزار 20 ہزار کے درمیان ہیں یہ اعداد و شمار اس امر کی واضح عکاسی کرتے ہیں کہ بلوچستان کے عوام کے ساتھ فضائی سفر کے معاملے میں امتیازی رویہ اختیار کیا گیا ہے۔

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایڈیٹر سید ممتاز احمد

جلد 54 | منگل 26 جمادی الاول 1447ھ 18 نومبر 2025ء صفحات 08 | شمارہ 134

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

ائیر لائنز نے کرائے کم نہ کئے تو انکے منیجرز کو گرفتار کرنے کا اختیار رکھتے ہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان

بلوچستان اسمبلی، پروازوں کے زائد کرایوں کیخلاف قرارداد منظور

حکومت مہذب لیکن مربوط انداز میں بلوچستان کے حقوق کا دفاع کریگی، کوئٹہ سے ایئر لائنز کے زائد کرایوں کی وصولی کے معاملے پر وزیراعظم اور وزیر ہوا بازی سے بات کر کے مسئلے کو اٹھائیں گے

بلوچستان کا عام شہری زائد کرایوں کی وجہ سے پریشانی کا شکار ہے، کوئٹہ سے کراچی اور کوئٹہ سے دبئی کا کرایہ ایک برابر، ملک کے دیگر حصوں میں اضافی کرایہ وصول نہیں کیا جا رہا ہے، میر سرفراز بگٹی

اجلاس میں اسپیکر اور قائد حزب اختلاف کے درمیان نوک جھونک اور سخت جملوں کا تبادلہ، ایوان میں بات کرنے کی اجازت رولز کے تحت دی جاتی ہے، اسپیکر اسمبلی کی قائد حزب اختلاف سے معذرت

وزیر خزانہ نے بلوچستان پبلک پرائیوٹ پارٹنر شپ کا) ترمیمی (مسودہ قانون مصدرہ)2025 مسودہ قانون نمبر 38 مصدرہ (2025 پیش کیا، اسمبلی نے قرارداد متفقہ طور پر منظور

کوئٹہ (سٹی رپورٹر، این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان حکومت مہذب لیکن مربوط انداز میں بلوچستان کے حقوق کا دفاع کریگی، کوئٹہ سے ایئر لائنز کے زائد کرایوں کی وصولی کے معاملے پر وزیراعظم اور وزیر ہوا بازی سے ملاقات کر کے مسئلے کو اٹھائیں گے اگر ایئر لائنز نے کرائے کم نہ کیے تو انکے منیجرز کو 16 ایم پی او کے تحت گرفتار کرنے کا اختیار رکھتے ہیں۔ یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے دوران رکن اسمبلی شاہدہ رؤف کی جانب سے کوئٹہ سے ملک کے دیگر حصوں کے لیے جانے والی پروازوں کے زائد کرایوں کی وصولی پر پیش کی جانے والی قرارداد پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کا عام شہری زائد کرایوں کی وجہ سے پریشانی کا شکار ہے اس معاملے پر وزیراعظم اور وزیر دفاع و ہوا بازی کو خطوط لکھے ہیں لیکن ان کا جواب نہیں ملا۔ انہوں نے کہا کہ اب اس مسئلے کا حل یہی ہے کہ تمام پارلیمانی لیڈروں کے ہمراہ وزیراعظم اور وزیر ہوا بازی سے ملاقات کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ سے کراچی اور کوئٹہ سے دبئی کا کرایہ ایک برابر ہے جبکہ ملک کے دیگر حصوں میں کسی قسم کا اضافی کرایہ وصول نہیں کیا جا رہا ہے۔ انہوں .... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

نے کہا کہ وزیراعظم اور وزیر ہوا بازی سے ملاقات میں مسئلے کا حل نہیں نکلا تو ہمارے پاس یہ آپشن بھی موجود ہے کہ ان ایئر لائنز کے منیجرز کو 16 ایم پی او کے تحت گرفتار کریں کیونکہ ایئر لائنز کے طرز عمل کی وجہ سے صوبے میں عوام کے مشتعل ہو کر ائیر پورٹ جلانے کا خدشہ بھی موجود ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سندھ میں پشتونوں کے ساتھ زیادتی کے معاملے پر میر صادق عمرانی اور میر علی حسن زہری نے جو یقین دہانی کروائی ہے تو اسے پورا کریں گے ہمارے لوگ بھی ایسے کام کرتے ہیں کہ انہیں تنگ کیا جائے گزشتہ روز بھی ایک خاتون سے ہیروئن برآمد کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا بھر میں حکومتوں کے مہمانوں کے لئے دعوتوں کا اہتمام کیا جاتا ہے مولانا ہدایت الرحمٰن سے گزارش ہے کہ وہ اپنی قرارداد واپس لیں۔ جس پر مولانا ہدایت الرحمٰن نے کہا کہ بلوچستان میں سرکاری فنڈز کا ضیاع ہوتا ہے تاہم انہوں نے اپنی قرارداد واپس لے لی۔ بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں اسپیکر اور قائد حزب اختلاف کے درمیان نوک جھونک اور جملوں کا تبادلہ۔ پیر کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے دوران پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری نے کہا کہ انہوں نے متعدد بار قرارداد پر بات کرنے کی اجازت مانگی مگر انہیں فلور نہیں دیا گیا ایوان میں جب قائد ایوان یا قائد حزب اختلاف کھڑے ہوں تو انہیں بات کرنے کا موقع دیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اسپیکر کے رویے کے خلاف واک آؤٹ کریں گے۔ اپوزیشن لیڈر ایوان سے جانے لگے تو اسپیکر نے انہیں مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ایوان میں بات کرنے کی اجازت رولز کے تحت دی جاتی ہے وہ قائد حزب اختلاف کی قدر کرتے ہیں اور معذرت کرتے ہیں۔ دریں اثناء بلوچستان اسمبلی نے سندھ میں بلوچستان کے لوگوں کو کاروباری سرگرمیوں سے روکنے اور پی آئی اے کے بڑھتے ہوئے کرایوں اور فلائٹس کی بندش کے خلاف دو قراردادیں متفقہ طور پر منظور کرلیں سوموار کو اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں بلوچستان اسمبلی کا اجلاس ایک گھنٹے کی تاخیر سے تلاوت کلام پاک سے شروع ہوا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے تحریک پیش کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان پبلک پرائیوٹ پارٹنر شپ کا) ترمیمی (مسودہ قانون مصدرہ 2025) مسودہ قانون نمبر 38 مصدرہ (2025) کو منظور کیا جائے۔ جمعیت علماء اسلام کے رکن اسمبلی اصغر ترین نے قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہرگاہ کہ پشین، چمن، خانوزئی، ژوب، مسلم باغ، لورالائی اور کوئٹہ سے تعلق رکھنے والے پشتون باشندے کاروباری سرگرمیوں کے سلسلے میں کراچی شہر اور سندھ کے دیگر مضافاتی علاقوں میں جاتے ہیں جن میں سے بیشتر کا تعلق ہوٹلنگ اور دیگر کاروبار سے ہے جنہیں گزشتہ ایک ماہ سے مسلسل سندھ پولیس اور کراچی کے لینڈ مافیا کی جانب سے بلاوجہ ہراساں کیا جا رہا ہے تاکہ اپنا چلتا کاروبار چھوڑ کر سندھ سے واپس بلوچستان آنے پر مجبور ہو جائیں بلوچستان میں بھی پیپلز پارٹی کی حکومت ہے بدقسمتی سے گزشتہ چند ہفتوں سے کراچی میں پشتونوں خاص طور پر تجارت سے وابستہ پشتونوں کو تنگ اور گرفتار کیا جا رہا ہے ان کی ہوٹلوں اور دکانوں پر چھاپے مارے اور وہاں موجود مال کو اسمگلنگ کا مال قرار دیا جاتا ہے جو کہ سمجھ سے بالاتر ہے بنا کسی ایف آئی آر پشتونوں کو حراست میں لیا جاتا ہے بلوچستان حکومت اس سلسلے میں سندھ حکومت سے رابطہ کر کے پشتونوں اور ان کے کاروبار کو تحفظ فراہم کرائیں انہوں نے اسپیکر سے استدعا کی کہ سندھ حکومت سے بات چیت کیلئے حکومت اور اپوزیشن ارکان پر مشتمل کمیٹی بنائی جائے، سینئر صوبائی وزیر پیپلز پارٹی کے رہنما صادق عمرانی نے کہا کہ پیپلز پارٹی نے ہمیشہ اپنے ہر دور اقتدار میں لوگوں کو بلا امتیاز روزگار کے مواقع فراہم کیے ہیں وفاقی حکومت کی ہدایت پر غیر قانونی کاروبار اور غیر قانونی تارکین وطن کیخلاف کارروائی ہو رہی ہے پیپلز پارٹی کی حکومت کسی کو تنگ کرنے پر یقین نہیں رکھتی ہم سندھ حکومت سے بات کریں گے محرک اپنی قرارداد واپس لے۔ عوامی نیشنل پارٹی کے انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا کہ کراچی میں پشتونوں کو بلاجواز تنگ کیا جا رہا ہے اور یہ سلسلہ کوئی نیا نہیں ہے 1980 کی دہائی میں بھی اور اس کے بعد بھی پشتونوں کو تنگ کیا جاتا رہا ہے پشتون کراچی میں محنت مزدوری اور کاروبار کرتے ہیں ان کو بلاجواز تنگ اور ان کا کاروبار بند کیا جا رہا ہے انہوں نے بھی اسپیکر سے استدعا کی کہ حکومتی اور اپوزیشن اراکان پر مشتمل کمیٹی بنائی جائے جو سندھ حکومت سے جا کر اس مسئلہ پر بات کرے۔ نیشنل پارٹی کے خیر جان بلوچ نے کہا کہ نہ صرف پشتون بلکہ بلوچستان کے مختلف علاقوں سے بلوچ بھی کاروبار، محنت مزدوری اور علاج معالجہ کیلئے کراچی جاتے ہیں انہیں بھی وہاں پر تنگ کیا جاتا ہے کراچی انتظامیہ اور پولیس کا بلوچستان کے عوام سے رویہ افسوسناک ہے اس سلسلے میں کمیٹی تشکیل دی جائے۔۔

روزنامہ
سینچری
ایکسپریس
کوئٹہ
پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار
جلد 23 شمارہ 335 | منگل، 26 جمادی الاوّل، 18 نومبر 2025، صفحات 8 قیمت 40 روپے

بلوچستان اسمبلی

کراچی میں بلوچستان کے عوام کو تنگ کرنے، ہوائی کرائے مساوی کرنے کی قراردادیں منظور

پچھلے ایک ماہ سے کراچی میں کاروبار کرنیوالے پشتونوں کو تنگ کیا جارہا ہے، تحفظ فراہم کیا جائے، اصغر ترین ودیگر

پی آئی اے اور دیگر نجی ایئرلائنز نے کرایوں میں بے تحاشہ اضافہ کردیا، شاہدہ رؤف، غزالہ گولہ، راحیلہ حمید درانی ودیگر

وزیراعظم کو خط، وزیر دفاع سے بات کی، تمام پارلیمانی لیڈر قرارداد لیکر میرے ساتھ وزیراعظم سے ملاقات کرنے چلیں، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی نے کراچی میں بلوچستان (باقی صفحہ 5 نمبر 17)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کررہے ہیں

کے عوام کو تنگ کرنے کا سلسلہ بند کرنے اور کوئٹہ صوبے کے دیگر ہوائی اڈوں سے چلنے والی پروازوں کے کرایوں کو ملک کے دیگر شہروں کے مساوی کرنے سے متعلق دو قراردادیں متفقہ طور پر منظور کرکے بلوچستان پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کا (ترمیمی) مسودہ قانون متعلقہ قائمہ کمیٹی کے سپرد کردیا۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس ایک گھنٹے کی تاخیر سے اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں ہوا۔ اجلاس میں جمعیت کے رکن اصغر ترین نے اپنی قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا کہ پشین، چمن، سنجاوی، ژوب، مسلم باغ، قلعہ سیف اللہ اور کوئٹہ سے تعلق رکھنے والے پشتون کاروباری سرگرمیوں کے سلسلے میں کراچی اور سندھ کے دیگر مضافاتی علاقوں میں جاتے ہیں جن میں سے بیشتر کا تعلق ہوٹلنگ اور دیگر کاروبار سے ہے جنہیں گزشتہ ایک ماہ سے مسلسل سندھ پولیس اور کراچی کے لینڈ مافیا کے جانب سے بلاوجہ ہراساں کیا جارہا ہے تاکہ اپنا چلتا کاروبار چھوڑ کر سندھ سے واپس بلوچستان آنے پر مجبور ہوجائیں یہ طرز عمل نہ صرف کاروباری طبقے کے معاشی نقصان کا باعث بن رہا ہے بلکہ بین الصوبائی رابطوں اور قومی یکجہتی کے اصولوں کی بھی سراسر منافی ہے لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ فوری طور پر حکومت سندھ سے رجوع کرے کہ وہ کراچی اور سندھ کے دیگر مضافاتی علاقوں میں آباد پشتونوں کے ساتھ جاری ناانصافی اور ظلم کی فوری روک تھام کی بابت عملی اقدامات اٹھائے تاکہ صوبہ سندھ میں آباد پشتون قبائل کو اپنے کاروبار کے سلسلے میں تحفظ فراہم ہوسکے اور وہ بلاخوف وخطر اپنا کاروبار اور روزگار جاری رکھ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے لوگ بالخصوص صوبے کے پشتون اضلاع کے عوام کراچی اور سندھ میں کاروبار اور محنت مزدوری کرنے جاتے ہیں کراچی میں چائے اور کھانے کے 90 فیصد ہوٹل بلوچستان کے پشتونوں کے ہیں، اس وقت سندھ میں پیپلز پارٹی کی حکومت ہے جس کی جمہوریت اور عوام کیلئے جدوجہد ہے بلوچستان میں بھی پیپلز پارٹی کی حکومت ہے لیکن بدقسمتی سے گزشتہ چند ہفتوں سے کراچی میں پشتونوں خاص طور پر تجارت سے وابستہ پشتونوں کو تنگ اور گرفتار کیا جارہا ہے ان کے ہوٹلوں اور دکانوں پر چھاپے مارے اور وہاں موجود مال کو اسمگلنگ کا مال قرار دیا جاتا ہے جو سمجھ سے بالاتر ہے، بنا کسی ایف آئی آر پشتونوں کو حراست میں لیا جاتا ہے، بلوچستان حکومت اس سلسلے میں سندھ حکومت سے رابطہ کرکے پشتونوں اور ان کے کاروبار کو تحفظ فراہم کرائے، انہوں نے اسپیکر سے استدعا کی سندھ حکومت سے بات چیت کیلئے حکومت اور اپوزیشن اراکان پر مشتمل کمیٹی بنائی جائے۔ سینئر صوبائی وزیر پیپلز پارٹی کے پارلیمانی لیڈر میر صادق عمرانی نے کہا کہ پیپلز پارٹی نے ہمیشہ اپنے ہر دور اقتدار میں لوگوں کو بلا امتیاز روزگار کے مواقع فراہم کئے، وفاقی حکومت کی ہدایت پر غیر قانونی کاروبار اور غیر قانونی تارکین وطن کے خلاف کارروائی ہوئی ہے، پیپلز پارٹی کی حکومت کسی کو تنگ کرنے پر یقین نہیں رکھتی، انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ سندھ حکومت سے بات کی جائے محرک اپنی قرارداد واپس لے لیں۔ صوبائی وزیر زراعت میر علی حسن زہری نے کہا کہ کراچی یا اندرون سندھ سندھ حکومت کی ہدایت پر نہیں بلکہ وفاقی حکومت کی ہدایت پر کارروائی کی جارہی ہے انہوں نے یقین دلایا کہ وہ اس سلسلے میں صدر آصف علی زرداری سمیت سندھ حکومت سے بات کرنے کیلئے تیار ہیں۔ عوامی نیشنل پارٹی کے پارلیمانی لیڈر انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا کہ کراچی میں پشتونوں کو بلاجواز تنگ کیا جارہا ہے اور یہ سلسلہ کوئی نیا نہیں ہے 1980ء کی دہائی اور اس کے بعد بھی پشتونوں کو تنگ کیا جاتا رہا ہے، پشتون کراچی میں محنت مزدوری اور کاروبار کرتے ہیں ان کو بلاجواز تنگ اور ان کا کاروبار بند کیا جارہا ہے انہوں نے اسپیکر سے استدعا کی کہ حکومتی اور اپوزیشن اراکان پر مشتمل کمیٹی بنائی جائے جو سندھ حکومت سے جاکر اس مسئلہ پر بات کرے۔ جماعت اسلامی کے رکن مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا کہ پورے بلوچستان سے لوگ تجارت، محنت مزدوری اور علاج معالجے کیلئے کراچی جاتے ہیں مگر بدقسمتی سے وہاں ان سے افسوسناک رویہ اپنایا جاتا ہے ان کی تذلیل کی جاتی ہے، انہوں نے اسپیکر سے استدعا کی کہ قرارداد میں صرف پشتون نہیں بلکہ بلوچستان کے تمام عوام کو شامل کیا جائے۔ نیشنل پارٹی کے رکن خیر جان بلوچ نے کہا کہ نہ صرف پشتون بلکہ بلوچستان کے مختلف علاقوں سے بلوچ بھی کاروبار محنت مزدوری اور علاج معالجہ کیلئے کراچی جاتے ہیں انہیں بھی وہاں پر تنگ کیا جاتا ہے کراچی انتظامیہ اور پولیس کا بلوچستان کے عوام سے رویہ افسوسناک ہے اس سلسلے میں کمیٹی تشکیل دی جائے۔ بلوچستان عوامی پارٹی کے پرنس آغا عمر احمدزئی نے اسپیکر سے استدعا کی کہ وہ اپنی صدارت میں کمیٹی قائم اور قرارداد کو پورے ایوان کی مشترکہ قرارداد میں تبدیل کریں۔ پارلیمانی سیکرٹری برکت علی رند نے کہا کہ بلوچستان سے کراچی جانے والوں کو کراچی میں داخل ہونے سے پہلے بلاجواز روک کر ان کی تلاشی اور تذلیل کی جاتی ہے اس کے تدارک کیلئے سندھ حکومت سے بات چیت کیلئے کمیٹی بنائی جائے۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) کے دارک خان مندوخیل نے بھی قرارداد اور کمیٹی کے قیام کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ کراچی میں بلوچستان سے جانے والے تمام لوگوں کو تنگ کیا جارہا ہے قانونی سامان کو بلاجواز ضبط کیا جاتا ہے یہ سلسلہ بند ہونا چاہیے۔ جمعیت علماء اسلام کے سید ظفر آغا نے کہا کہ کراچی میں بلوچستان کے عوام کے ہوٹلوں کو بند کرکے ایک جانب مالکان کو مالی مشکلات سے دوچار اور وہاں محنت مزدوری کرنے والوں کو بے روزگار کرکے ناانصافی کی جارہی ہے انہوں نے اسپیکر سے استدعا کی کہ وہ اس سلسلے میں اسپیکر سندھ اسمبلی سے رابطہ کریں اور ایوان کی کمیٹی بھی تشکیل دیں۔ عوامی نیشنل پارٹی کے ملک نعیم بازئی نے کہا کہ اس میں کوئی دو رائے نہیں کہ کراچی میں بلوچستان کی عوام کو تنگ کیا جاتا ہے اس وقت کراچی میں لاکھوں پشتون آباد ہیں ان کے ہوٹل، کاروبار بند کئے جارہے ہیں یہ ظلم بند کرایا جائے اور اس سلسلے میں فوری طور پر کمیٹی تشکیل دی جائے۔ رکن بلوچستان اسمبلی مولوی نوراللہ نے کہا کہ یہ قرارداد نہ تو پیپلز پارٹی اور نہ ہی سندھ حکومت کے خلاف ہے بلکہ یہ کراچی پولیس اور کراچی انتظامیہ سے ہماری شکایت ہے، پیپلز پارٹی کے اراکان بھی اس قرارداد کی حمایت کرکے مسئلے کے حل میں تعاون کریں۔ بعد ازاں اسپیکر نے قرارداد کو پورے ایوان کی مشترکہ قرارداد اور قرارداد کے متن میں پشتون قوم کی بجائے بلوچستان کے عوام کے الفاظ شامل کرنے کی رولنگ دی اور ایوان نے قرارداد متفقہ طور پر منظور کرلی۔ اجلاس میں جمعیت کی رکن شاہدہ رؤف نے اپنی قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایوان اس امر پر گہری تشویش کا اظہار کرتا ہے کہ کوئٹہ سے ملک کے دیگر شہروں کے لئے پی آئی اے اور دیگر نجی ایئرلائنز کی جانب سے کرایوں میں غیر معمولی اضافہ کردیا گیا ہے جو ملک کے دیگر شہروں کے مقابلے میں نہایت زیادتی اور امتیازی سلوک ہے اس وقت کوئٹہ سے کراچی کا یکطرفہ کرایہ 43 ہزار سے 45 ہزار بلکہ بعض اوقات 60 تا 70 ہزار روپے تک کرائے وصول کئے جارہے ہیں جب کہ کوئٹہ سے اسلام آباد تک کرایہ 70 ہزار روپے سے تجاوز کرچکا ہے، اس کے برعکس کراچی سے لاہور یا اسلام آباد تک کرائے صرف 15 ہزار 20 ہزار کے درمیان ہیں یہ اعداد وشمار اس امر کی واضح عکاسی کرتے ہیں کہ بلوچستان کے عوام کے ساتھ فضائی سفر کے معاملے میں امتیازی رویہ اختیار کیا گیا ہے جس سے نہ صرف صوبے کے مسافروں کو مالی مشکلات کا سامنا ہے

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

قیمت 30 روپے

صفحات 6

جلد نمبر 32 | منگل 18 نومبر 2025ء بمطابق 26 جمادی الاول 1447ھ | شمارہ نمبر 316

ایئر لائنز کے منیجرز کی گرفتاری کا اختیار حاصل

مربوط انداز میں بلوچستان کے حقوق کا دفاع کرینگے، وزیراعلیٰ

کوئٹہ سے ایئر لائنز کے زائد کرایوں کی وصولی کے معاملے پر وزیراعظم اور وزیر ہوابازی سے ملاقات کر کے مسئلے کو اٹھائیں گے میر سرفراز بگٹی کا اسمبلی اجلاس میں قرارداد پر اظہار خیال

کوئٹہ سے کراچی اور کوئٹہ سے دبئی کا کرایہ ایک برابر ایئر لائنز کے طرز عمل کی وجہ سے صوبے میں عوام کے مشتعل ہو کر ایئر پورٹ جلانے کا خدشہ بھی موجود ہے

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان حکومت مہذب لیکن مربوط انداز میں بلوچستان کے حقوق کا دفاع کریگی، کوئٹہ سے ایئر لائنز کے زائد کرایوں کی وصولی کے معاملے پر وزیر اعظم اور وزیر ہوابازی سے ملاقات کر کے مسئلے کو اٹھائیں گے اگر ایئر لائنز نے کرائے کم نہ کیے تو ان کے منیجرز کو 16 ایم پی او کے تحت گرفتار کرنے کا اختیار رکھتے ہیں۔ یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے دوران رکن اسمبلی

بقیہ نمبر 56 صفحہ 5 پر

شاہدہ رؤف کی جانب سے کوئٹہ سے ملک کے دیگر حصوں کے لیے جانے والی پروازوں کے زائد کرایوں کی وصولی پر پیش کی جانے والی قرارداد پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کا عام شہری زائد کرایوں کی وجہ سے پریشانی کا شکار ہے اس معاملے پر وزیراعظم اور وزیر دفاع و ہوابازی کو خطوط لکھے ہیں لیکن ان کا جواب نہیں ملا۔ انہوں نے کہا کہ اب اس مسئلے کا حل یہی ہے کہ تمام پارلیمانی لیڈروں کے ہمراہ وزیراعظم اور وزیر ہوابازی سے ملاقات کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ سے کراچی اور کوئٹہ سے دبئی کا کرایہ ایک برابر ہے جبکہ ملک کے دیگر حصوں میں کسی قسم کا اضافی کرایہ وصول نہیں کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم اور وزیر ہوابازی سے ملاقات میں مسئلے کا حل نہیں نکلا تو ہمارے پاس یہ آپشن بھی موجود ہے کہ ان ایئر لائنز کے منیجرز کو 16 ایم پی او کے تحت گرفتار کریں کیونکہ ایئر لائنز کے طرز عمل کی وجہ سے صوبے میں عوام کے مشتعل ہو کر ایئر پورٹ جلانے کا خدشہ بھی موجود ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سندھ میں پشتونوں کے ساتھ زیادتی کے معاملے پر میر صادق عمرانی اور میر علی حسن زہری نے جو یقین دہانی کروائی ہے تو اسے پورا کریں گے

ہمارے لوگ بھی ایسے کام کرتے ہیں کہ انہیں تنگ کیا جائے گزشتہ روز بھی ایک خاتون سے ہیروئن برآمد کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا بھر میں حکومتوں کے مہمانوں کے لئے دعوتوں کا اہتمام کیا جاتا ہے مولانا ہدایت الرحمٰن سے گزارش ہے کہ وہ اپنی قرارداد واپس لیں۔ جس پر مولانا ہدایت الرحمٰن نے کہا کہ بلوچستان میں سرکاری خزانہ کا ضیاع ہوتا ہے تاہم انہوں نے اپنی قرارداد واپس لے لی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب

حب بلوچستان

I-3

قیمت 40 روپے

صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 37 | پیر 17 نومبر 2025ء بمطابق 25 جمادی الاول 1447ھ | شمارہ نمبر 315

رشوت لینے والے پر اللہ کا قہر

ڈیرہ بگٹی میں لیویز کی بھرتی میرٹ پر ہوگی، وزیراعلیٰ

بھرتیوں سے متعلق پھیلائی جانیوالی افواہیں بے بنیاد، جنہوں نے پیسے لئے یا دیئے نام بتائے جائیں، کارروائی کرونگا، آڈیو پیغام

ڈیرہ بگٹی (این این آئی) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ڈیرہ بگٹی میں لیویز کی بھرتی ہر صورت میرٹ پر ہوگی، جو بھی رشوت لیتا ہے، اس پر خدا کا قہر ہو، میں ایسے لوگوں پر لعنت بھیجتا ہوں۔ یہ بات انہوں نے ڈیرہ بگٹی میں لیویز بھرتیوں سے متعلق شکایات پر اپنے آڈیو پیغام میں کہی۔ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے کہا کہ ڈیرہ بگٹی میں لیویز بھرتیوں سے متعلق پھیلائی جانے والی افواہیں بے بنیاد ہیں۔ بعض لوگ یہ تاثر دے رہے ہیں کہ لیویز کی پوسٹیں پیسے کے عوض بیچی جارہی ہیں، جبکہ یہ بات بالکل غلط ہے۔ وزیراعلیٰ نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ اگر کسی نے پیسہ دیا ہے تو اس کا نام بتائیں اور یہ بھی بتائیں کہ کس نے

بقیہ نمبر 55 صفحہ 7 پر

پیسہ لیا ہے، میں دونوں کے خلاف سخت کارروائی کروں گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ جس کا حق بنتا ہے اسے ہی پوسٹ ملے گی، لیویز کی پوسٹوں کے احکامات چند دنوں میں جاری کردیے جائیں گے۔

روزنامہ میزان کوئٹہ
بانی مولانا عبد الکریم
بیاد جمیل الرحمن
چیف ایڈیٹر : برکت علی

جلد 77 | منگل 18 نومبر 2025، 29 جمادی الاول 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 77

ایئرلائنز کے زائد کرایوں کی وجہ سے شہری پریشان ہیں، سرفراز بگٹی

کوئٹہ سے ایئرلائنز کے زائد کرایوں کی وصولی کے معاملے پر وزیراعظم اور وزیر ہوابازی سے ملاقات کر کے مسئلے کو اٹھائیں گے اگر ایئرلائنز نے کرائے کم نہ کیے تو ان کے منیجرز کو 16 ایم پی او کے تحت گرفتار کرنے کا اختیار رکھتے ہیں اس معاملے پر وزیراعظم اور وزیر دفاع و ہوابازی کو خطوط لکھے ہیں

ان کا جواب نہیں ملا اب اس مسئلے کا حل یہی ہے کہ تمام پارلیمانی لیڈروں کے ہمراہ وزیراعظم اور وزیر ہوابازی سے ملاقات کی جائے۔ کوئٹہ سے کراچی اور کوئٹہ سے دبئی کا کرایہ ایک برابر ہے جبکہ ملک کے دیگر حصوں میں کسی قسم کا اضافی کرایہ وصول نہیں کیا جا رہا ہے، بلوچستان اسمبلی میں اظہار خیال

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان حکومت مہذب لیکن مربوط انداز میں بلوچستان کے حقوق کا دفاع کرے گی، کوئٹہ سے ایئرلائنز کے زائد کرایوں کی وصولی کے معاملے (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

پر وزیراعظم اور وزیر ہوابازی سے ملاقات کر کے مسئلے کو اٹھائیں گے اگر ایئرلائنز نے کرائے کم نہ کیے تو ان کے منیجرز کو 16 ایم پی او کے تحت گرفتار کرنے کا اختیار رکھتے ہیں۔ یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے دوران رکن اسمبلی شاہدہ رؤف کی جانب سے کوئٹہ سے ملک کے دیگر حصوں کے لیے جانے والی پروازوں کے زائد کرایوں کی وصولی پر پیش کی جانے والی قرارداد پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کا عام شہری زائد کرایوں کی وجہ سے پریشانی کا شکار ہے اس معاملے پر وزیراعظم اور وزیر دفاع و ہوابازی کو خطوط لکھے ہیں لیکن ان کا جواب نہیں ملا۔ انہوں نے کہا کہ اب اس مسئلے کا حل یہی ہے کہ تمام پارلیمانی لیڈروں کے ہمراہ وزیراعظم اور وزیر ہوابازی سے ملاقات کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ سے کراچی اور کوئٹہ سے دبئی کا کرایہ ایک برابر ہے جبکہ ملک کے دیگر حصوں میں کسی قسم کا اضافی کرایہ وصول نہیں کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم اور وزیر ہوابازی سے ملاقات میں مسئلے کا حل نہیں نکلا تو ہمارے پاس یہ آپشن بھی موجود ہے کہ ان ایئرلائنز کے منیجرز کو 16 ایم پی او کے تحت گرفتار کریں کیونکہ ایئرلائنز کے طرز عمل کی وجہ سے صوبے میں عوام کے مشتعل ہو کر ایئرپورٹ جلانے کا خدشہ بھی موجود ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سندھ میں پشتونوں کے ساتھ زیادتی کے معاملے پر میر صادق عمرانی اور میر علی حسن زہری نے جو یقین دہانی کروائی ہے تو اسے پورا کریں گے ہمارے لوگ بھی ایسے کام کرتے ہیں کہ انہیں تنگ کیا جائے گزشتہ روز بھی ایک خاتون سے ہیروئن برآمد کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا بھر میں حکومتوں کے مہمانوں کے لئے دعوتوں کا اہتمام کیا جاتا ہے مولانا ہدایت الرحمن سے گزارش ہے کہ وہ اپنی قرارداد واپس لیں۔ جس پر مولانا ہدایت الرحمن نے کہا کہ بلوچستان میں سرکاری فنڈز کا ضیاع ہوتا ہے تاہم انہوں نے اپنی قرارداد واپس لے لی۔

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA
روزنامہ باخبر کوئٹہ
بانی اکرام اللہ خان
جلد 29 منگل 18 نومبر 2025ء بمطابق 26 جمادی الاول 1447ھ قیمت 20 روپے شمارہ 315

بلوچستان کی عزت اور حق پر سمجھوتہ نہیں ہوگا، وزیر اعلیٰ

عوام کے مسائل کی بات ہو تو مضبوط موقف اختیار کرینگے

بلوچستان کے عوام پر ہوائی سفر کے غیر معمولی کرایوں کا بوجھ کسی صورت قبول نہیں ہے قانونی اختیار حکومت کے پاس ہیں، چیف منسٹر کے خطوط اور کالز کا جواب تک نہیں ملا

سول ایوی ایشن اتھارٹی کے عدم تعاون پر وزیر اعلیٰ کا اظہار برہمی، اگر مسئلہ حل نہ ہوا تو قانونی و عوامی احتجاج سمیت دیگر آپشن استعمال کریں گے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (نیوز ایجنسیاں) صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ سے ملک کے دیگر شہروں کے لیے ہوائی سفر کے غیر معمولی اور مہنگے کرایوں پر شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام کے ساتھ بدترین ناانصافی ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کراچی، اسلام آباد، پشاور اور لاہور جیسے بڑے شہروں کے مقابلے میں کوئٹہ سے ہوائی سفر انتہائی مہنگا ہے، یہاں تک کہ دبئی کا کرایہ بھی کوئٹہ کے داخلی روٹس سے کم پڑتا ہے، جو نہایت افسوسناک اور ناقابل قبول ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اسمبلی کو بتایا کہ انہوں نے پہلے دن سے اس معاملے پر سنجیدہ کوششیں کیں، وزیر اعظم اور وزیر دفاع خواجہ آصف سے فون پر بات کی اور باقاعدہ خطوط بھی لکھے، مگر کوئی جواب نہ ملا۔ ان کا کہنا تھا کہ جب صوبے کا منتخب وزیر اعلیٰ خط لکھے اور جواب تک نہ دیا جائے تو یہ رویہ نامناسب اور عوام کے مسائل سے لاتعلقی کے مترادف ہے۔ انہوں نے ایوان سے اعلان کیا کہ وہ تمام پارلیمانی رہنماؤں کو ساتھ لے کر آئندہ چند دنوں میں اسلام آباد جائیں گے تاکہ وزیر ہوابازی، سول ایوی ایشن اتھارٹی اور وزیر اعظم سے ملاقات کر کے بلوچستان کے اس اہم مسئلے کا مستقل حل نکالا جائے۔ انہوں نے کہا کہ نجی فضائی کمپنیوں کو بھی کوئی استثنا حاصل نہیں، ان کی نگرانی اور ریگولیشن کی ذمہ داری بھی وفاقی اداروں کی ہے۔ جب عوام کے مسائل کی بات ہو تو ہمیں نرم نہیں بلکہ مضبوط موقف اختیار کرنا ہوگا، وزیر اعلیٰ نے واضح کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر آئینی و قانونی طریقوں سے مسئلہ حل نہ ہوا تو صوبائی حکومت کے پاس دیگر آپشنز بھی موجود ہیں۔ اگر بلوچستان کے عوام کو ریلیف نہیں ملتا تو ہمیں مجبوراً سخت اقدامات کرنا پڑیں گے۔ اسمبلی میں گفتگو کے دوران وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ایئرپورٹ احتجاج، سول ایوی ایشن کے دفاتر کا گھیراؤ جیسے ردعمل عوام سے نکل سکتا ہے، اور حکومت اس حد تک حالات پہنچنے نہیں دینا چاہتی۔ اس لیے وفاقی حکومت کو فوری طور پر مداخلت کرنا ہوگی۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے ایوان کو یہ بھی بتایا کہ پیپلز پارٹی کے پارلیمانی رہنما میر علی حسن زہری، صوبائی وزراء اور دیگر اراکین اسلام آباد ملاقاتوں کیلئے ان کی قیادت میں وفد کی صورت میں جائیں گے۔ انہوں نے اسمبلی میں پیش کی گئی ایک قرارداد کے بعض الفاظ پر اعتراض کرتے ہوئے گزارش کی کہ قرارداد میں ایسے الفاظ سے گریز کیا جائے جو اداروں یا صوبائی حکومت کی خود احترامیت کو نقصان پہنچائیں۔ انہوں نے کہا کہ مہمانوں کی سرکاری تواضع دنیا بھر میں معمول ہے، اسے فضول خرچی کے نام پر منفی انداز میں پیش کرنا مناسب نہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبے کی ضروریات، عوام کے مسائل اور حکومت کی ذمہ داریوں کو سامنے رکھتے ہوئے تمام فیصلے سوچ سمجھ کر کرنے ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے مسائل کے حل کیلئے تمام سیاسی جماعتوں اور اراکین اسمبلی کو متحد ہونا ہوگا۔ یہ معاملہ آئندہ چند روز میں اہم پیش رفت کا باعث بنے گا کیونکہ وزیر اعلیٰ نے واضح کیا ہے کہ اگر مسئلہ حل نہ ہوا تو ہمارے پاس دیگر قانونی راستے موجود ہیں۔

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTOR
GENERAL OF
RELATIONS BAL

نظامت اعل
حکوم

Bullet No. 1

Page No. 8

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 80 | منگل 18 نومبر 2025ء، 26 جمادی الاول 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 316

وزیراعلیٰ بلوچستان

صوبے کے حقوق کا مہذب اور مربوط انداز میں دفاع کریں گے

کوئٹہ سے ایئر لائنز کے زائد کرایوں کی وصولی کے معاملے پر وزیراعظم اور وزیر ہوابازی سے ملاقات کر کے مسئلے کو اٹھائیں گے

ایئر لائنز نے کرائے کم نہ کیے تو انکے منیجرز کو 16 ایم پی او کے تحت گرفتار کرنے کا اختیار رکھتے ہیں، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان حکومت مہذب لیکن مربوط انداز میں بلوچستان کے حقوق کا دفاع کریگی، کوئٹہ سے ایئر لائنز کے زائد کرایوں کی وصولی کے معاملے پر وزیراعظم اور وزیر ہوابازی سے ملاقات کر کے مسئلے کو اٹھائیں گے اگر ایئر لائنز نے کرائے کم نہ کیے تو انکے منیجرز کو 16 ایم پی او کے تحت گرفتار کرنے کا اختیار رکھتے ہیں۔ یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے دوران رکن اسمبلی شاہدہ رؤف کی جانب سے کوئٹہ سے ملک کے دیگر حصوں کے لیے جانے والی پروازوں کے زائد کرایوں کی وصولی پر پیش کی جانے والی قرارداد پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کا عام شہری زائد کرایوں کی وجہ سے پریشانی کا شکار ہے اس معاملے پر وزیراعظم اور وزیر دفاع و ہوابازی کو خطوط لکھے ہیں لیکن ان کا جواب نہیں ملا۔ انہوں نے کہا کہ اب اس مسئلے کا حل یہی ہے کہ تمام پارلیمانی لیڈروں کے ہمراہ وزیراعظم اور وزیر ہوابازی سے ملاقات کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ سے کراچی اور کوئٹہ سے دبئی کا کرایہ ایک برابر ہے جبکہ ملک کے دیگر حصوں میں کسی قسم کا اضافی کرایہ وصول نہیں کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم اور وزیر ہوابازی سے ملاقات میں مسئلے کا حل نہیں نکلا تو ہمارے پاس یہ آپشن بھی موجود ہے کہ ان ایئر لائنز کے منیجرز کو 16 ایم پی او کے تحت گرفتار کریں کیونکہ ایئر لائنز کے طرز عمل کی وجہ سے صوبے میں عوام کے مشتعل ہو کر ایئر پورٹ جلانے کا خدشہ بھی موجود ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سندھ میں پشتونوں کے ساتھ زیادتی کے معاملے پر میر صادق عمرانی اور میر علی حسن زہری نے جو یقین دہانی کروائی ہے تو اسے پورا کریں گے ہمارے لوگ بھی ایسے کام کرتے ہیں کہ انہیں تنگ کیا جائے گزشتہ روز بھی ایک خاتون سے ہیروئن برآمد کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا بھر میں حکومتوں کے مہمانوں کے لئے دعوتوں کا اہتمام کیا جاتا ہے مولانا ہدایت الرحمٰن سے گزارش ہے کہ وہ اپنی قرارداد واپس لیں۔

☆☆☆☆☆☆☆ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں ☆☆☆☆☆☆☆

CamScanner

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 28 | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 15 روپے | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ ڈی سی پی-10 | شمارہ 271

منگل 18 نومبر 2025ء | 26 جمادی الاول | 1447ھ

ایئرلائنز نے کرائے کم نہ کیے تو منیجرز کو 16 ایم پی او کے تحت گرفتار کرنے کا حق رکھتے ہیں سرفراز بگٹی

بلوچستان حکومت مہذب لیکن مربوط انداز میں حقوق کا دفاع کریگی، ایئرلائنز کے زائد کرایوں کی وصولی کے معاملے پر وزیراعظم اور وزیر ہوابازی سے ملاقات کر کے مسئلے کو اٹھائیں گے

بلوچستان کا عام شہری زائد کرایوں کی وجہ سے پریشانی کا شکار، وزیراعظم اور وزیر دفاع و ہوابازی کو خطوط لکھے، جواب نہیں ملا مسئلے کا حل یہی ہے کہ تمام پارلیمانی لیڈروں کے ہمراہ ملاقات کی جائے، اسمبلی میں خطاب

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان حکومت مہذب لیکن مربوط انداز میں بلوچستان کے حقوق کا دفاع کریگی، کوئٹہ سے ایئرلائنز کے زائد کرایوں کی وصولی کے معاملے پر وزیراعظم اور وزیر ہوابازی سے ملاقات کر کے مسئلے کو اٹھائیں گے اگر ایئرلائنز نے کرائے کم نہ کیے تو انکے منیجرز کو 16 ایم پی او کے تحت گرفتار کرنے کا اختیار رکھتے ہیں۔ یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے دوران رکن اسمبلی شاہدہ رؤف کی جانب سے کوئٹہ سے ملک کے دیگر حصوں کے لیے جانے والی پروازوں کے زائد کرایوں کی وصولی پر پیش کی جانے والی قرارداد پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کا عام شہری زائد کرایوں کی وجہ سے پریشانی کا شکار ہے اس معاملے پر وزیراعظم اور وزیر دفاع و ہوابازی کو خطوط لکھے ہیں لیکن ان کا جواب نہیں ملا۔ انہوں نے کہا کہ اب اس مسئلے کا حل یہی ہے کہ تمام پارلیمانی لیڈروں کے ہمراہ وزیراعظم اور وزیر ہوابازی سے ملاقات کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ سے کراچی اور کوئٹہ سے دبئی کا کرایہ ایک برابر ہے جبکہ ملک کے دیگر حصوں میں کسی قسم کا اضافی کرایہ وصول نہیں کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم اور وزیر ہوابازی سے ملاقات میں مسئلے کا حل نہیں نکلا تو ہمارے پاس یہ آپشن بھی موجود ہے کہ ان ایئرلائنز کے منیجرز کو 16 ایم پی او کے تحت گرفتار کریں کیونکہ ایئرلائنز کے طرز عمل کی وجہ سے صوبے میں عوام کے مشتعل ہو کر ایئرپورٹ جلانے کا خدشہ بھی موجود ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سندھ میں پشتونوں کے ساتھ زیادتی کے معاملے پر میر صادق عمرانی اور میر علی حسن زہری نے جو یقین دہانی کروائی ہے تو اسے پورا کریں گے ہمارے لوگ بھی ایسے کام کرتے ہیں کہ انہیں تنگ کیا جائے گزشتہ روز بھی ایک خاتون سے ہیروئن برآمد کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا بھر میں حکومتوں کے مہمانوں کے لئے دعوتوں کا اہتمام کیا جاتا ہے مولانا ہدایت الرحمٰن سے گزارش ہے کہ وہ اپنی قرارداد واپس لیں۔ جس پر مولانا ہدایت الرحمٰن نے کہا کہ بلوچستان میں سرکاری فنڈز کا ضیاع ہوتا ہے تاہم انہوں نے اپنی قرارداد واپس لے لی۔

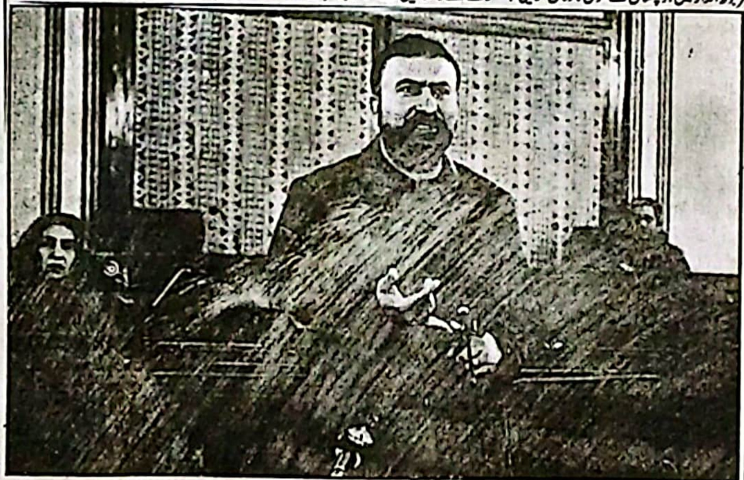

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

CamScanner

CLIP

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITA

نظامت اعلیٰ تعلقا
حکومت بلو

Bullet No. 1

Page No. 11

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

جلد 21 | منگل 18 نومبر 2025ء، 26 جمادی الاول 1447ھ | شمارہ 218

وفاقی حکومت کے عدم تعاون پر وزیراعلیٰ کا اظہار برہمی چیف منسٹر کے خطوط کا ان کا جواب تک نہیں ملتا اگر بلوچستان کے عوام کو ریلیف نہیں ملتا تو ہمیں مجبوراً سخت اقدامات کرنا پڑیں گی سرفراز بگٹی

ہوائی سفر کرایوں میں غیر معمولی اضافہ ناقابل برداشت ہے

وزیر اعلیٰ بلوچستان

بلوچستان کی عزت اور حق پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا

کراچی میں بلوچستان کے ہونے والی ناانصافیوں سے متعلق سندھ پولیس کے خلاف مشترکہ قرارداد منظور کراچی میں بلوچستان کے لوگ ہوٹل اور دیگر کاروبار کرتے ہیں، لیکن انہیں وہاں مشکلات اور تنگی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، رکن صوبائی اسمبلی اصغر علی ترین نے قرارداد پیش کی مسلم لیگ کے اراکین، نیشنل پارٹی اور دیگر اپوزیشن اراکین نے قرارداد کی حمایت کی

حکومت کسی کو تنگ نہیں کرنا چاہتی اور اپوزیشن سے درخواست کی کہ وہ اپنی قرارداد واپس لے میر صادق عمرانی کراچی میں ساڑھے تین کروڑ کی آبادی ہے اور سندھ حکومت نے کسی کو تنگ نہیں کیا اگر کوئی مسئلہ ہے تو بلوچستان حکومت سندھ حکومت سے بات کرنے کے لیے تیار ہے میر علی حسن زہری کراچی میں کاروبار کرنے والے پشتونوں کو مشکلات کا سامنا ہے

(صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں ... میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ سے ملک کے دیگر شہروں کے لیے ہوائی سفر کے غیر معمولی اور مہنگے کرایوں پر شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام کے ساتھ بدترین ناانصافی ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کراچی، اسلام آباد، پشاور اور لاہور جیسے بڑے شہروں کے مقابلے میں کوئٹہ سے ہوائی سفر انتہائی مہنگا ہے، یہاں تک کہ دبئی کا کرایہ بھی کوئٹہ کے داخلی روٹس سے کم پڑتا ہے، جو نہایت افسوسناک اور ناقابل قبول ہے۔ وزیراعلیٰ نے اسمبلی کو بتایا کہ انہوں نے پہلے دن سے اس معاملے پر

بقیہ 2 صفحہ 6 پر

... اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

[illegible] نہیں کیں، وزیراعظم اور وزیر دفاع خواجہ آصف سے فون پر بات کی اور باقاعدہ خطوط بھی لکھے، مگر کوئی جواب نہ ملا۔ ان کا کہنا تھا کہ جب صوبے کا منتخب وزیراعلیٰ خط لکھے اور جواب تک نہ دیا جائے تو یہ رویہ نامناسب اور عوام کے مسائل سے لاتعلقی کے مترادف ہے۔ انہوں نے ایوان سے اعلان کیا کہ وہ تمام پارلیمانی رہنماؤں کو ... لے کر آئندہ چند دنوں میں اسلام آباد جائیں گے ... وزیر ہوابازی، سول ایوی ایشن اتھارٹی اور وزیراعظم سے ملاقات کر کے بلوچستان کے ... اس مسئلے کا مستقل حل نکالا جائے۔ انہوں نے کہا ... ایئرلائن کمپنیوں کو بھی ... انتہا حاصل نہیں، ان کی ... گورنمنٹ کی ... بھی وفاقی اداروں کی ... عوام کے ... بات ہوتو ہمیں ... نرم نہیں ... موقف ... ہوگا، وزیراعلیٰ نے واضح ... ہیں وفاقی طریقوں ... حکومت کے پاس ... عوام کو ریلیف نہیں ملا تو ہمیں مجبوراً سخت اقدامات کرنا پڑیں گے۔ اسمبلی میں گفتگو کے دوران وزیراعلیٰ نے کہا کہ ایئرپورٹ احتجاج، سول ایوی ایشن کے دفاتر کا گھیراؤ جیسے ردعمل عوام سے نکل سکتا ہے، اور حکومت اس حد تک حالات پہنچنے نہیں دینا چاہتی۔ اس لیے وفاقی حکومت کو فوری طور پر مداخلت کرنا ہوگی۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ نے ایوان کو یہ بھی بتایا کہ پیپلز پارٹی کے پارلیمانی رہنما میر علی حسن زہری، صوبائی وزراء اور دیگر اراکین اسلام آباد ملاقاتوں کیلئے ان کی قیادت میں وفد کی صورت میں جائیں گے۔ انہوں نے اسمبلی میں پیش کی گئی ایک قرارداد کے بعض الفاظ پر اعتراض کرتے ہوئے گزارش کی کہ قرارداد میں ایسے الفاظ سے گریز کیا جائے جو اداروں یا صوبائی حکومت کی خود احترامیت کو نقصان پہنچائیں۔ انہوں نے کہا کہ مہمانوں کی سرکاری تواضع دنیا بھر میں معمول ہے، اسے فضول خرچی کے نام پر منفی انداز میں پیش کرنا مناسب نہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبے کی ضروریات، عوام کے مسائل اور حکومت کی ذمہ داریوں کو سامنے رکھتے ہوئے تمام فیصلے سوچ سمجھ کر کرنے ہوں

گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے مسائل کے حل کیلئے تمام سیاسی جماعتوں اور اراکین اسمبلی کو متحد ہونا ہوگا۔ یہ معاملہ آئندہ چند روز میں ... ہوگا کیونکہ وزیراعلیٰ نے ... عزم کیا ہے کہ اگر مسئلہ حل نہ ہوا ... پاس دیگر قانونی راستے موجود ہیں۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس اسپیکر عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں ایک گھنٹہ تاخیر سے شروع ہوا۔ اپوزیشن رکن صوبائی اسمبلی اصغر علی ترین نے سندھ اور کراچی میں بلوچستان سے تعلق رکھنے والے افراد اور پشتون برادری کے ساتھ ہونے والی ناانصافیوں کے بارے میں قرارداد پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ کراچی میں بلوچستان کے لوگ ہوٹل اور دیگر کاروبار کرتے ہیں، لیکن انہیں وہاں مشکلات اور تنگی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اصغر علی ترین نے سوال اٹھایا کہ کراچی میں بلوچستان کے عوام کو تحفظ کون دے گا اور کہا کہ پشتونوں کو سندھ میں ذلیل کیا جا رہا ہے۔ صوبائی وزیر میر صادق عمرانی نے کہا کہ پیپلز پارٹی اور سندھ حکومت کسی کو تنگ نہیں کرنا چاہتے اور اپوزیشن سے درخواست کی کہ وہ اپنی قرارداد واپس لے۔ تاہم مسلم لیگ کے اراکین، نیشنل پارٹی اور دیگر اپوزیشن اراکین نے قرارداد کی حمایت کی۔ زرک خان مندوخیل نے کہا کہ کراچی میں کاروبار کرنے والے پشتونوں کو مشکلات کا سامنا ہے اور بلوچستان میں مہاجرین سے بھتہ بھی لیا جاتا ہے۔ مولانا ہدایت الرحمان نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو سندھ میں ذلیل کیا جا رہا ہے اور وزیراعلیٰ سندھ سے اس مسئلے پر بات کی جائے۔ رکن صوبائی اسمبلی ملک نعیم بازئی نے کہا کہ سندھ میں پشتونوں پر ظلم ہو رہا ہے، جبکہ پرنس آغا عمر احمدزئی نے اس مسئلے کے حل کے لیے کمیٹی بنانے کی تجویز دی۔ برکت علی رند نے کہا کہ سندھ میں پشتونوں پر ہونے والے مظالم کے سلسلے میں وزیراعلیٰ اور آئی جی سندھ سے ملاقات کی جائے۔ صوبائی وزیر علی حسن زہری نے کہا کہ کراچی میں ساڑھے تین کروڑ کی آبادی ہے اور سندھ حکومت نے کسی کو تنگ نہیں کیا اگر کوئی مسئلہ ہے تو بلوچستان حکومت سندھ حکومت سے بات کرنے کے لیے تیار ہے۔ اجلاس میں بلوچستان اسمبلی نے سندھ پولیس کے خلاف مشترکہ قرارداد منظور کر لی، جس میں کہا گیا ہے کہ کراچی اور سندھ میں بلوچستان کے شہریوں کے ساتھ ناانصافی کی جا رہی ہے۔ اراکین اسمبلی کی تجویز پر پارلیمانی کمیٹی بنانے کا فیصلہ کیا گیا تاکہ حکومت بلوچستان سندھ میں پشتونوں اور بلوچستان کے شہریوں کے ساتھ ہونے والی ناانصافیوں کی روک تھام کے لیے اقدامات کرے۔

CLIPPING SERVICE
D
GEN
RELATI
Bullet No. 1

Daily FOUNDED BY SIDDIQ BALUCH
Balochistan Express
Quetta

CM vows action against Airlines over Quetta fares

By Our Reporter

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti said that the provincial government would defend Balochistan's rights in a civilized and coordinated manner. He stated that the issue of excessive airline fares from Quetta would be raised directly with the Prime Minister and the Federal Aviation Minister. If airlines fail to reduce the fares, the government has the authority to arrest their managers under Section 16 of the MPO.

He made these remarks during a session of the Balochistan Assembly while commenting on a resolution presented by Assembly member Shahida Rauf regarding the collection of inflated airfares on flights from Quetta to other parts of Pakistan.

The Chief Minister said that ordinary citizens in Balochistan are facing difficulties due to excessive fares. Letters have been sent to the Prime Minister and the Aviation Ministry, but no response has been received. He emphasized that a meeting with all parliamentary leaders,

Continued on page 7

alongside the Prime Minister and Aviation Minister, is now the only way to resolve the issue.

He pointed out that the airfare from Quetta to Karachi and Quetta to Dubai is the same, while no additional fares are being charged in other parts of the country.

He warned that if no solution is reached, the government could exercise its right to arrest airline managers under Section 16 of the MPO, as public anger over the issue could escalate to attacks on the airport.

The Chief Minister also mentioned that assurances given regarding the mistreatment of Pashtuns in Sindh by leaders Mir Sadiq Umrani and Mir Ali Hassan Zehri would be upheld. He added that local law enforcement remains vigilant, citing a recent heroin seizure from a woman.

Regarding a resolution by Maulana Hidayat-ur-Rahman criticizing government spending on hospitality, the Chief Minister requested that it be withdrawn. Maulana Hidayat-ur-Rahman eventually withdrew the resolution.

alochistan Chief Minister Sarfraz Bugti addresses the Provincial ssembly session on Monday.

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk Times_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1283 QUETTA Tuesday November 18, 2025 / Jumadi ul-Awal

Bugti vows merit, force against corruption and misuse of internet

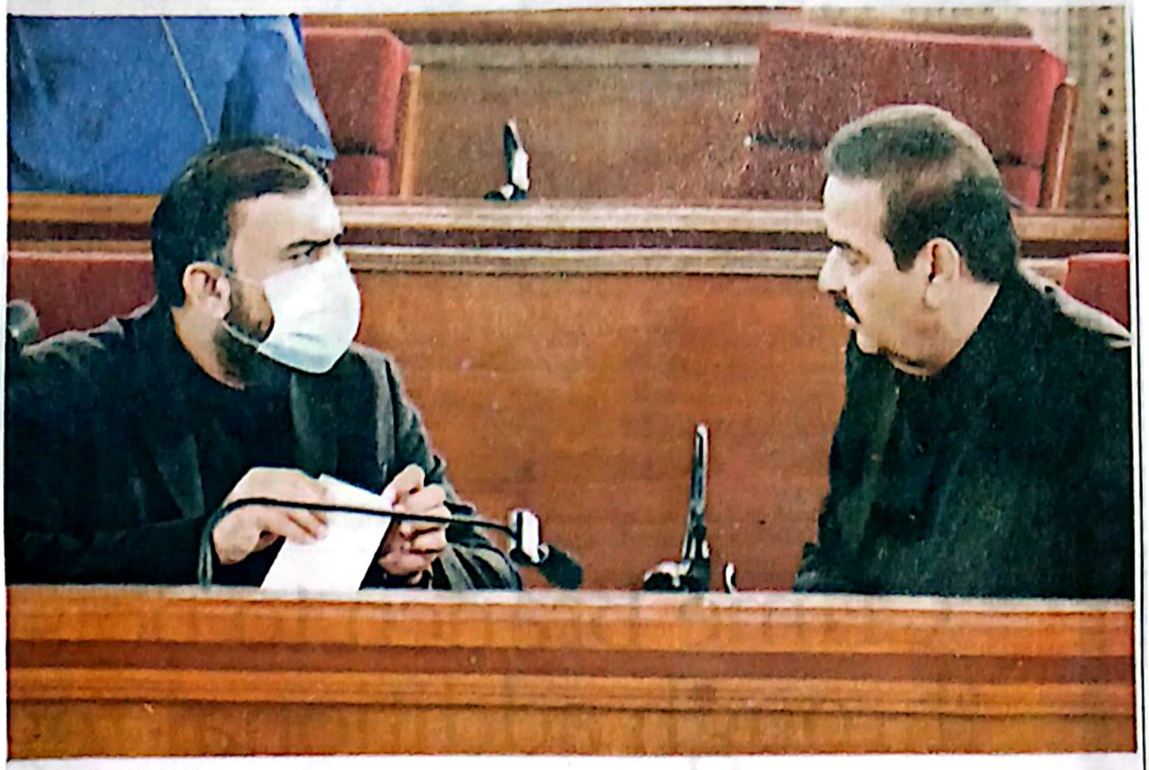

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has said that the internet is being used against the state in Balochistan. Now only schools, colleges and universities across Balochistan will be provided with fiber optic internet.

The salaries of Balochistan police are being brought at par with other provinces. Terrorism is not a challenge for me, corruption is the real challenge. Strict action will be taken. If the state uses force, the situation will improve. The state will establish its writ in any case. It is necessary to bring the youth closer to the state. I am going to universities and having a dialogue with the students.

He expressed these views in an exclusive interview with a private TV. Mir Sarfraz Bugti has said that with regard to the current situation of law and order in the tribal areas, it is the primary responsibility of every tribe to protect and monitor their own areas. He said that if the tribals fulfill their responsibility, terrorists will not be able to enter these areas under any circumstances. Chief Minister Sarfaraz Bugti said that he himself roams alone in his area of Bekhar and claims that even if he keeps gold there, there will be no theft. The people of my area are dearer than my life. Here, no one hunts animals nor do the tribal chiefs misuse their power. The state will have to deal strictly with those who challenge its authority in Balochistan. He said that the state should establish its writ so that law and order can be completely restored. Sarfaraz Bugti said that the youth are angry at the moment, it is very important to bring them closer to the state. I am going to universities, talking to students, explaining to them that the state is a mother. We can reduce this gap through dialogue. The Chief Minister said that a Danish school is being built in his area, now only schools, colleges and universities across Balochistan will be provided with fiber optic internet so that the youth can get better educational facilities. He expressed concern over the misuse and systematic use of the internet and said that its use will not be allowed to be against the interests of the country. He said that the salaries of Balochistan police are being brought at par with other provinces. Terrorism is not a challenge for me, corruption is the real challenge. The state is powerful and if the state uses force, the situation will improve. The Chief Minister also criticized the chieftaincy system and said that this system has damaged the tribal system and has often been used for personal interests. He claimed that peace is still prevailing in his area and the peace force is fully cooperating with the state.

Moreover, Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti has said that Levies recruitment in Dera Bugti will be merit-based in all cases, whoever takes bribes, may God's wrath be upon him. I curse such people. He said this in his audio message on complaints regarding Levies recruitment in Dera Bugti. Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti said that the rumors being spread regarding Levies recruitment in Dera Bugti are baseless. Some people are giving the impression that Levies posts are being sold for money, while this is completely wrong. The Chief Minister said in two words, if anyone has given money, tell his name, and also tell who has taken money.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 18 NOV 2025 Page No. 14

ناقص وغیر معیاری اشیاء فروخت کرنیوالوں کیخلاف کارروائی جاری رہیگی، نور محمد دمڑ

کوئٹہ اور سنجاوی میں بیکریز کی چیکنگ، ایکسپائرڈ فلیورز، زنگ آلود بیکنگ ٹریز، خراب و آلودہ مشینری پائی گئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر خوراک و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد دمڑ کی خصوصی ہدایات پر بلوچستان فوڈ اتھارٹی نے کوئٹہ اور سنجاوی زیارت میں بیکریوں کے خلاف بڑے پیمانے پر کارروائیاں کرتے ہوئے متعدد سنگین نقائص بے نقاب کردیئے۔ صوبائی وزیر و چیئرمین بی ایف اے کا اس سلسلے میں کہنا ہے کہ صوبائی حکومت کسی صورت عوام کی صحت کو خطرے میں ڈالنے کی اجازت نہیں دے سکتی اور جو عناصر ناقص و غیر معیاری اشیاء فروخت کرتے ہیں اُن کے خلاف بلا امتیاز کارروائی جاری رہے گی۔ ترجمان بی ایف اے کے مطابق اتھارٹی کی انسپکشن ٹیموں نے کوئٹہ اور سنجاوی میں بیکریز کی چیکنگ کے دوران ایکسپائرڈ فلیورز، زنگ آلود بیکنگ ٹریز، خراب و آلودہ مشینری، غیر معیاری پیکنگ، نامناسب اسٹوریج سسٹم، پروڈکشن ایریاز میں گندگی اور حشرات کی موجودگی سمیت متعدد خلاف ورزیاں پائیں جبکہ کارکنان کی ناقص ذاتی حفظانِ صحت اور حفاظتی آلات کے استعمال میں غفلت بھی ریکارڈ کی گئی۔ قواعد کی سنگین خلاف ورزیوں پر مزید 40 بیکری یونٹس پر بھاری جرمانے عائد کیے گئے جبکہ 30 سے زائد بیکری مراکز کو اصلاحی نوٹسز جاری کرتے ہوئے صفائی میں بہتری، اسٹاف ٹریننگ، اور تمام فوڈ سیفٹی ایس او پیز پر فوری عملدرآمد کی سخت ہدایات دی گئیں۔ چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی کا اتھارٹی کی خصوصی مہم سے متعلق کہنا ہے کہ صوبے میں خوراک کی کوالٹی کو بہتر بنانے کے لیے مزید مربوط، مسلسل اور سخت کارروائیاں جاری رہیں گی، حالیہ مہم کے دوران تمام بیکری مالکان کو پابند کیا گیا ہے کہ وہ اپنے کاروبار کو مکمل طور پر فوڈ سیفٹی قوانین کے مطابق چلائیں۔ چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی نے واضح کیا ہے کہ شہریوں کی صحت کے ساتھ کھلواڑ کرنے والوں کے لیے کوئی رعایت نہیں اور عوام کو معیاری، محفوظ اور صحت بخش خوراک کی فراہمی ہر صورت یقینی بنائی جائے گی۔

ن لیگ کوئٹہ کے بلدیاتی انتخابات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے گی، راحیلہ درانی

ہماری جماعت نے ہمیشہ جمہوریت اور ترقیاتی سیاست کو فروغ دیا ہے، صوبائی وزیر تعلیم

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر تعلیم مسلم لیگ (ن) شعبہ خواتین بلوچستان کی صدر راحیلہ حمید خان درانی نے کہا ہے کہ پاکستان مسلم لیگ (ن) کوئٹہ کے بلدیاتی انتخابات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے گی، جس میں پارٹی کی خواتین کارکنان بھی انتخابی میدان میں اتریں گی۔ انہوں کہ ہم پر امید ہیں کہ میئر کوئٹہ کا عہدہ مسلم لیگ (ن) کے پاس ہوگا اور پارٹی کوئٹہ شہر کو ایک خوبصورت، ترقی یافتہ اور جدید میٹرو پولیٹن شہر کے طور پر متعارف کرانے کے لیے پرعزم ہے۔ محترمہ راحیلہ درانی نے زور دے کر کہا کہ پاکستان مسلم لیگ (ن) بلدیاتی انتخابات میں اپنا بھرپور کردار ادا کرے گی۔ انہوں نے کہا، ہماری جماعت نے ہمیشہ جمہوریت اور ترقیاتی سیاست کو فروغ دیا ہے۔ ہم خواتین کو سیاست میں بلا امتیاز آگے لانے کے لیے پرعزم ہیں اور اسی کے پیش نظر مسلم لیگ (ن) کی خواتین کارکنان ان بلدیاتی انتخابات میں انتخابی میدان میں اتریں گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ پارٹی کی مکمل طاقت کے ساتھ انتخابی مہم چلائی جائے گی اور عوامی حمایت سے میئر کوئٹہ کا عہدہ پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پاس ہوگا۔ صوبائی وزیر تعلیم نے کوئٹہ کی ترقی کے حوالے سے اپنے وژن کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مسلم لیگ (ن) کی حکومت اس شہر کو ایک جدید میٹرو پولیٹن شہر میں تبدیل کردے گی۔ ہم کوئٹہ کی خوبصورتی، اس کی بنیادی ڈھانچے کی تعمیر و ترقی، اور شہریوں کو جدید سہولیات فراہم کرنے کے لیے ایک جامع روڈ میپ پر کام کریں گے، تاکہ یہ شہر ترقی کی نئی مثال قائم کر سکے۔ محترمہ راحیلہ درانی، جو خود تعلیم اور خواتین کے امور پر سرگرم عمل ہیں، نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) خواتین کا احترام کرتی ہے اور انہیں سیاست میں بلا امتیاز آگے لانے کی پالیسی پر کاربند ہے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ پاکستان مسلم لیگ (ن) کے وژن اور ترقیاتی ایجنڈے کو مضبوط بنانے کے لیے بلدیاتی انتخابات میں بھرپور طریقے سے حصہ لیں اور اپنے ووٹوں سے پارٹی کو کامیابی سے ہمکنار کریں۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان بھر میں ماحولیاتی صورتحال انتہائی تشویشناک ہے، نسیم الرحمن ملاخیل

کئی اضلاع میں پانی کے ذخائر بری طرح متاثر، متعدد علاقوں میں خشک سالی کے خطرات بڑھ رہے ہیں، صوبائی مشیر ماحولیات وموسمیاتی تبدیلی

موسمیاتی تبدیلی کے خلاف جنگ صرف حکومت کی نہیں، عوامی شمولیت کے بغیر کوئی منصوبہ کامیاب نہیں ہوسکتا، وفود سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر ماحولیات و موسمیاتی تبدیلی نسیم الرحمان خان ملاخیل سے مختلف سماجی تنظیموں، ماہرین ماحولیات اور شہری نمائندوں پر مشتمل وفود نے ملاقات کی ملاقات میں صوبے کی مجموعی ماحولیاتی صورتحال، موسمیاتی تبدیلی کے اثرات اور مستقبل کی حکمت عملی پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا صوبائی مشیر نے وفود کو بتایا کہ بلوچستان بھر میں ماحولیاتی صورتحال تشویشناک ہے، خصوصاً کم بارشوں نے کئی اضلاع میں پانی کے ذخائر کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ متعدد علاقوں میں خشک سالی کے خطرات بڑھ رہے ہیں جبکہ صوبائی دا......... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

رالحکومت کوئٹہ میں بھی زیرِ زمین پانی کی سطح انتہائی تیزی سے نیچے جا رہی ہے، جسے سنجیدہ مسئلہ سمجھتے ہوئے حکومت نے فوری اور طویل مدتی اقدامات شروع کردیے ہیں نسیم الرحمان ملاخیل نے وفود کو آگاہ کیا کہ صوبے میں موثر ماحولیاتی حکمت عملی کیلئے کلائمٹ چینج پالیسی 2024 کا نفاذ کردیا گیا ہے جس کے لئے 500 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ پالیسی نہ صرف موجودہ چیلنجز سے نمٹنے میں مدد دے گی بلکہ آنے والی نسلوں کے لئے دیرپا اور مثبت نتائج چھوڑے گی۔ اس موقع پر صوبائی مشیر نے شہریوں اور سماجی تنظیموں کے کردار کو بھی نہایت اہم قرار دیتے ہوئے کہا کہ موسمیاتی تبدیلی کے خلاف جنگ صرف حکومت کی ذمہ داری نہیں، بلکہ عوامی شمولیت کے بغیر کوئی منصوبہ کامیاب نہیں ہوسکتا

حکومت عوامی منصوبوں پر خصوصی توجہ دے رہی ہے، لیاقت لہڑی

بہتر بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے، پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ

پارلیمانی سیکرٹری کا دورہ سیٹلائٹ ٹاؤن ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ، عوام نے اقدامات کو سراہا

کوئٹہ (اے پی پی) پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت علی لہڑی نے پیر کے روز سیٹلائٹ ٹاؤن کوئٹہ میں جاری ترقیاتی کاموں کا تفصیلی معائنہ کیا۔ دورے کے دوران انہوں نے سڑکوں کی تعمیر، نکاسی آب کے نظام اور دیگر عوامی سہولیات سے متعلق منصوبوں کی پیشرفت کا جائزہ لیا۔ علاقہ مکینوں نے موجودہ ترقیاتی اقدامات پر اطمینان کا......... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

اظہار کرتے ہوئے میر لیاقت علی لہڑی کا شکریہ ادا کیا اور امید ظاہر کی کہ منصوبوں کی تکمیل سے انہیں درپیش مسائل میں نمایاں کمی آئے گی اس موقع پر میر لیاقت علی لہڑی نے کہا کہ موجودہ حکومت عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں پر خصوصی توجہ دے رہی ہے انہوں نے کہا کہ شہریوں کو بہتر بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے لئے تمام دستیاب وسائل موثر انداز میں استعمال کیے جا رہے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 1

Dated: 18 NOV 2025 Page No. 15

کھیلوں کے فروغ کیلئے اقدامات کئے جا رہے ہیں، مینا مجید

کچلاک فٹ سال گراؤنڈ اس تسلسل کی پیشرفت ہے، افتتاحی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے کھیل و امور نوجوانان مینا مجید بلوچ نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان کے وژن کے مطابق صوبے بھر میں کھیلوں کے فروغ اور نوجوانوں کی مثبت سرگرمیوں کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جا رہے ہیں، کچلاک فٹ سال گراؤنڈ کا افتتاح اسی تسلسل کی ایک بڑی پیش رفت ہے جس سے مقامی نوجوانوں کو صحت مند سرگرمیوں کے فروغ میں بھرپور مدد ملے گی یہ بات انہوں نے علاقے کے رکن صوبائی اسمبلی ملک نعیم خان بازئی کی دعوت پر کچلاک فٹ سال گراؤنڈ کے افتتاح کے موقع پر کہی تقریب میں ڈائریکٹر جنرل اسپورٹس ڈاکٹر یاسر خان بازئی و دیگر متعلقہ حکام بھی موجود تھے افتتاح کے بعد مشیر کھیل و امور نوجوانان مینا مجید بلوچ نے اسپورٹس کمپلیکس کا تفصیلی دورہ کیا سہولیات کا جائزہ لیا اور کھلاڑیوں سے ملاقات کر کے ان کے مسائل سنے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ نوجوانوں کے مسائل کو وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہدایات کے مطابق ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے اسی دوران محکمہ کھیل و امور نوجوانان کی جانب سے کچلاک اسپورٹس فیسٹیول کے باقاعدہ انعقاد کا بھی اعلان کیا گیا جس میں فٹ بال، کرکٹ، والی بال سمیت مختلف مقابلے شامل ہوں گے تاکہ نوجوان اپنی صلاحیتوں کا اظہار کر سکیں۔

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان پائیدار خوشحالی جانب گامزن ہے، ولی نورزئی

عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، پارلیمانی سیکرٹری

کوئٹہ (خ ن) صوبائی پارلیمانی سیکرٹری برائے سوشل ویلفیئر حاجی ولی محمد نورزئی نے کہا ہے کہ سماجی فلاح و بہبود اور عوامی خدمت ہمارا نصب العین ہے مستحکم معیشت اور عوام کی زندگی میں نمایاں ترقی اور بہتری اولین ترجیحات کا حصہ ہے انہوں نے کہا کہ حکومت اپنے عوام کے لیے معاشی ترقی، خوشحالی، شفافیت، فلاح اور امداد کے جذبے کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے تاکہ صوبہ ہر لحاظ سے ایک مضبوط، خوشحال اور پائیدار مستقبل کی جانب گامزن ہو سکے کیونکہ صوبائی حکومت نہ صرف موجودہ چیلنجز سے نمٹنے کے لیے سنجیدہ ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 18 NOV 2025 Page No. 16

بلوچستان کے تین اضلاع میں منشیات کی فصلیں کاشت ہو رہی ہیں، جسٹس جمال مندوخیل

طالبان نے افغانستان میں منشیات فیکٹریاں بند کیں تو یہاں شروع ہوگئیں، سب کو معلوم ہے لیکن کوئی کارروائی نہیں کرتا

بارڈر پر منشیات کو کیوں نہیں روکا جاتا؟ ضیاالحق کا دیا تحفہ بھگتیں، اے این ایف کو ملزم کی سی سی ٹی وی فوٹیج پیش کرنے کی ہدایت

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) سپریم کورٹ کے جسٹس جمال مندوخیل نے منشیات سپلائی نہ روکنے پر سرکاری اداروں پر اظہار برہمی کرتے ہوئے ریمارکس دیے کہ منشیات کو بارڈر پر کیوں نہیں روکا جاتا؟ یہ شہروں تک کیسے پہنچتی ہے؟۔منشیات کیس کے ملزم کی......... بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 پر

درخواست ضمانت پر جسٹس جمال مندوخیل کی سربراہی میں دو رکنی بنچ نے سماعت کی اور اے این ایف کو ملزم کی سی سی ٹی وی فوٹیج پیش کرنے کی ہدایت کر دی۔ جسٹس جمال مندوخیل نے دوران سماعت کہا کہ منشیات شہروں تک آخر پہنچتی کیسے ہے؟ بارڈر پر منشیات کو کیوں نہیں روکا جاتا؟ بارڈر سے ایک ایک ہزار کلومیٹر تک منشیات اندر کیسے آ جاتی ہے؟ یہ ضیا الحق کا دیا ہوا تحفہ ہے اس کو بھگتیں۔ جسٹس جمال مندوخیل نے کہا کہ پانچ دس کلو کا مسئلہ نہیں لیکن ٹنوں کے حساب سے منشیات آتی ہے، طالبان نے افغانستان میں منشیات فیکٹریاں بند کیں تو یہاں شروع ہو گئیں۔

پاکستان کے 20 پسماندہ اضلاع کی فہرست جاری، 17 کا تعلق بلوچستان سے ہے

بلوچستان میں پسماندگی روزگار کے بحران، کمزور معیشت اور حکومتی سرمایہ کاری کے فقدان کی علامت ہے

صوبے میں سڑکیں، صحت، تعلیم اور روزگانہ ہونے کے برابر، 65 فیصد گھر کچے، فوری اقدامات ناگزیر ہو چکے

ایمرجنسی رسپانس اور ترقیاتی منصوبوں کی رفتار سست ہے، بلوچستان اور خیبر پختونخوا کمزور صوبے قرار

کوئٹہ (نیوز ڈیسک) پاکستان پاپولیشن کونسل نے ملک کے 20 پسماندہ ترین اضلاع کی تازہ فہرست جاری کر دی ہے، جس نے ترقیاتی وسائل کی غیر مساوی تقسیم اور بنیادی سہولیات کے شدید فقدان کو ایک بار پھر نمایاں کر دیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق ملک کے ان 20 اضلاع میں سے 17 کا تعلق بلوچستان سے ہے، جو اس صوبے میں بڑھتی ہوئی محرومی، .... بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

بنیادی ڈھانچے کی کمزوری اور حکومتی عدم توجہی کو واضح کرتا ہے۔ رپورٹ میں بلوچستان کے جن اضلاع کو شدید پسماندہ قرار دیا گیا ہے، ان میں واشک، خضدار، کوہلو، ڈوب، نصیر آباد، آواران، خاران، بھکور، ماشکیل، ڈیرہ بگٹی، قلعہ سیف اللہ، قلات، شیرانی اور جھل مگسی سمیت دیگر اضلاع شامل ہیں۔ پاپولیشن کونسل کے مطابق بلوچستان کے 17 پسماندہ ترین اضلاع میں 65 فیصد گھرانے کچے یا عارضی ڈھانچوں پر مشتمل ہیں، جبکہ جھل مگسی ملک کا وہ ضلع ہے جہاں 97 فیصد آبادی نیم پکے یا کچے گھروں میں رہتی ہے۔ سڑکوں، ٹرانسپورٹ اور ٹیلی کمیونیکیشن کے ناقص نظام نے نہ صرف عوامی زندگی کو متاثر کیا ہے بلکہ ایمرجنسی رسپانس اور ترقیاتی منصوبوں کی رفتار بھی سست کر دی ہے۔ رپورٹ کے مطابق بلوچستان اور خیبر پختونخوا صحت کے حوالے سے ملک کے کمزور ترین صوبے قرار دیے گئے ہیں۔ پسماندہ علاقوں میں قریبی صحت مرکز اکثر 30 سے 40 کلومیٹر کے فاصلے پر ہوتا ہے، جس کے باعث بروقت طبی مدد نہ ملنے سے اموات کے خطرات بڑھ جاتے ہیں۔ تعلیم کے شعبے میں بھی بلوچستان کی صورتحال نازک ہے۔

آئی جی پولیس بلوچستان کا ریڈ زون میں سیکورٹی انتظامات کا معائنہ

سول سیکریٹریٹ، ناکہ جات، سمارٹ پولیس اسٹیشن اور سول لائن تھانہ کا جائزہ

کوئٹہ میں گشت، چیک پوسٹوں کی استعداد کار کو بہتر بنایا جا رہا ہے، آئی جی پولیس

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے حساس ترین علاقے ریڈ زون میں سیکورٹی صورتحال کا از سر نو جائزہ لینے کے لیے آئی جی پولیس بلوچستان .... بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

محمد طاہر نے پیر کے روز ایک اہم دورہ کیا۔ اس موقع پر ڈی آئی جی کوئٹہ، ایس ایس پی آپریشنز اور دیگر سینئر پولیس افسران بھی ان کے ہمراہ موجود تھے۔ دورے کا آغاز ریڈ زون میں قائم مختلف ناکہ جات کے معائنے سے ہوا، جہاں آئی جی پولیس نے اہلکاروں کی ڈیوٹی، گشت کے نظام، ہتھیاروں کی جانچ، سی سی ٹی وی کوریج، داخلی و خارجی راستوں پر اسکیننگ اور سرویلنس کا باریک بینی سے جائزہ لیا۔ انہوں نے اہلکاروں سے فرداً فرداً ان کی ذمہ داریوں اور ڈیوٹی مینجمنٹ کے حوالے سے سوالات کیے۔ بعد ازاں آئی جی پولیس نے سول سیکریٹریٹ کے اندرونی و بیرونی حصوں کا تفصیلی دورہ کیا، جہاں حساس دفاتر، وزیٹر مینجمنٹ، واک تھرو گیٹس، کیمروں اور کنٹرول روم کی مانیٹرنگ کا جائزہ لیا۔ اس دوران انہوں نے سیکورٹی مزید بہتر بنانے کے لیے اہم ہدایات دیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 18 NOV 2025 Page No. 17

نوشکی: ترقی اور خوشحالی کیلئے امن کا قیام ضروری ہے، کرنل انصر علی

عوامی مشکلات کے حل کے لیے باہمی مشاورت سے حکمت عملی وضع کرینگے، خطاب

نوشکی (نامہ نگار) ترقی اور خوشحالی کے لیے امن کا قیام ضروری ہے ان خیالات کا اظہار کمانڈنٹ نوشکی ملیشیا کرنل انصر علی ڈپٹی کمشنر محمد حسین ہزارہ اور ایس پی عتیق الرحمٰن نے ایف سی ہیڈ کوارٹر میں قبائلی عمائدین اور ضلعی افسران کے تعارفی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ ہم علاقے کی ترقی اور خوشحالی کے لیے کوشاں ہیں نوشکی ڈسٹرکٹ میں پہلے فیز میں 5 سو ملین کی لاگت سے مختلف ترقیاتی منصوبوں پر کام شروع کر دیا گیا ہے اور جلد ہی دوسرے فیز میں 5 سو ملین کی لاگت سے جلد ہی کام شروع کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ عوام کے تعاون سے ہی ترقی خوشحالی اور امن کا قیام ممکن ہے ترقیاتی منصوبوں پر کام کرنے سے پائیدار ترقی اور خوشحالی لائی جا سکتی ہے نوشکی کے عوام محب وطن ہیں انہیں درپیش مشکلات کے حل کے لیے باہمی مشاورت سے حکمت عملی وضع کریں گے اس موقع پر سردار نادر خان بادینی سردار محمد آصف مینگل سردار عبدالمجید خان مینگل ملک شبیر احمد مینگل میر آزاد خان مینگل سردار رسول خان مینگل چیئرمین محمد اسحاق بادینی اور دیگر قبائلی عمائدین نے اپنے علاقوں کے مسائل سے متعلق انہیں آگاہ کیا۔

کوئٹہ: موبائل فون انٹرنیٹ ڈیٹا سروس کی معطلی میں دو روز کی توسیع

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ میں موبائل فون انٹرنیٹ ڈیٹا سروس کی معطلی میں مزید دو روز کی توسیع کر دی گئی۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ بلوچستان حمزہ شفقات کے مطابق سیکورٹی خدشات کے پیش نظر کوئٹہ میں انٹرنیٹ سروس کی معطلی میں اضافہ کرتے ہوئے سروس 18 نومبر تک معطل رہے گی جس میں مزید اضافہ بھی ہو سکتا ہے۔ دوسری جانب انٹرنیٹ کی بندش سے صارفین کو شدید پریشانی کا سامنا ہے۔

چینی کمپنی بلوچستان میں منرلز پروسیسنگ پلانٹ قائم کریگی

مقامی پروسیسنگ سے صنعتی ترقی اور روزگار کے مواقع میں اضافہ ہوگا، بلال کاکڑ

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ سے چینی کمپنی China Zhonkhai) Hujiye), Investment Company Mining Company Pvt Ltd کے وائس چیئرمین رانا علی قیصر خان نے اُن کے دفتر میں اہم ملاقات کی۔ ملاقات میں حب کے صنعتی علاقے میں منرلز پروسیسنگ پلانٹ کے مجوزہ قیام سے متعلق امور پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ واضح رہے کہ چینی کمپنی حب میں جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ ایک وسیع پروسیسنگ پلانٹ قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جو 100 ایکڑ رقبے پر محیط ہوگا۔ اس یونٹ میں تانبے سمیت مختلف اہم معدنیات کی مقامی سطح پر پروسیسنگ کی جائے گی جو بلوچستان کے معدنی وسائل کو عالمی معیار کے مطابق صنعتی شکل دینے میں ایک سنگ میل ثابت ہوگا۔

حکومت معیاری تعلیم کی فراہمی کے لیے اقدامات کر رہی ہے، ڈی سی کوئٹہ

اساتذہ بچوں کی کردار سازی اور معیاری تعلیم پر خصوصی توجہ دیں، مہراللہ بادینی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی نے کہا ہے کہ تعلیم قوموں کی ترقی کی بنیاد ہے حکومت بلوچستان معیاری تعلیم کی فراہمی کے لیے اقدامات کر رہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنمنٹ ہائی اسکول پرنس روڈ کے دورے کے موقع پر طالب علموں اور اساتذہ و انتظامیہ سے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے اسکول کے قریب قبضہ شدہ جگہ کا جائزہ لیا ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ اداروں کو ہدایت کی کہ اسکول کی زمین کا تحفظ یقینی بنایا جائے اور کسی بھی غیر قانونی سرگرمی کو فوری طور پر ختم کیا جائے انہوں نے اساتذہ پر زور دیا کہ بچوں کی کردار سازی اور معیاری تعلیم پر خصوصی توجہ دی جائے سرکاری اسکولوں کی بہتری ہماری ترجیحات میں شامل ہے اور ہم چاہتے ہیں کہ ہر بچے کو یکساں تعلیمی مواقع میسر ہوں ڈپٹی کمشنر نے طلبہ پر زور دیا کہ وہ دلجمعی سے تعلیم حاصل کریں۔

پنجگور: بریگیڈیئر ظفر اقبال کا دورہ بازار، تاجر برادری کے مسائل سنے

بارڈر بحال کر دیا گیا، آئندہ ہفتے کے دوران گاڑیوں کی تعداد میں اضافہ کرینگا اعلان

پنجگور (نامہ نگار) کمانڈنٹ پنجگور رائفلز بریگیڈیئر ظفر اقبال نے پنجگور بازار کا دورہ کیا تاجر برادری کے مسائل سنے بریگیڈیئر ظفر اقبال نے خوشخبری دیتے ہوئے بتایا کہ بارڈر آج سے بحال کر دیا گیا ہے اور آئندہ ہفتے کے دوران گاڑیوں کی تعداد میں بتدریج اضافہ کیا جائے گا تاکہ کاروباری پہیہ مکمل طور پر رواں ہو سکے پینے کے صاف پانی کی فراہمی کیلیے انجمن تاجران نے بازار میں فوری طور پر فلٹر پلانٹ، پائیدار فائبر شیڈز، اسٹریٹ لائٹس کی تنصیب اور محفوظ پارکنگ زون کے قیام کا مطالبہ کیا بریگیڈیئر ظفر اقبال نے اعلان کیا کہ بازار کے لیے محفوظ پارکنگ زون کی تعمیر ازحد ضروری ہے جہاں گاڑیاں اور موٹر سائیکلیں مکمل طور پر محفوظ ہوں اس منصوبے کو بھی آئندہ ترقیاتی نکات میں شامل کیا جائے گا انہوں نے انجمن تاجران کے تمام مطالبات کو انتہائی سنجیدگی سے سنا اور مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان کی خواتین پارلیمانی کاکس کو مزید مضبوط بنایا جائے، ڈپٹی سپیکر

غزالہ گولہ کی زیر صدارت اجلاس، فرح عظیم شاہ، شہناز عمرانی، شاہدہ روف، بی بی سلمیٰ کلثوم نیاز بھی شریک

کوئٹہ (اے پی پی) ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی غزالہ گولہ کی زیر صدارت خواتین پارلیمانی کاکس کا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں فرح عظیم شاہ، شہناز عمرانی، شاہدہ روف، بی بی سلمیٰ کلثوم نیاز بلوچ، سیکرٹری اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ، ایڈیشنل سیکرٹری اسمبلی عبدالرحمان اور محکمہ قانون کے نمائندگان بھی موجود تھے اجلاس کا مقصد خواتین پارلیمانی کاکس کی مزید مضبوط .... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

بنانے سے متعلق امور کا جائزہ لینا تھا۔ شرکا نے متفقہ طور پر فیصلہ کیا کہ قومی اسمبلی کی ویمن کاکس کے طرز کار کے بارے میں باضابطہ معلومات حاصل کی جائیں، جس کے بعد بلوچستان کی خواتین پارلیمانی کاکس کو مزید مضبوط بنایا جائے اراکین نے حال ہی میں چائلڈ میرج ریسٹرینٹ ایکٹ کے حوالے سے خواتین پارلیمانی کاکس کے موثر کردار کو سراہا، جس نے صوبے میں کم عمری کی شادیوں کے خاتمے کے لیے قانون سازی میں اہم کردار ادا کیا۔ اس موقع پر رکن اسمبلی شاہدہ روف نے کہا کہ انہوں نے اسلامی نظریاتی کونسل پاکستان کی رائے لینے کی تجویز پیش کی تھی تاکہ قانون سازی کے ہر پہلو کو اسلامی اصولوں کے مطابق یقینی بنایا جا سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 18 NOV 2025 Page No. 12

ملک کو ڈوبنے سے بچانے کیلئے موجودہ حکومت کو گرانا ناگزیر ہو چکا، محمود خان اچکزئی

ملک میں سولین بالادستی کا تصور ختم ہو چکا ہے وزیر اعظم شہباز شریف اب کسی کے کہنے پر سسٹم چلا رہے ہیں

یہ تحریک اقتدار کے لیے نہیں، آئین اور پارلیمنٹ کی بالادستی بچانے کے لیے ہے، چیئرمین پختونخوا میپ

کوئٹہ (یو این اے) تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین محمود خان اچکزئی نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت کو گرانا ناگزیر ہو چکا ہے، ورنہ پاکستان ڈوب جائے گا یہ تحریک اقتدار کے لیے نہیں، آئین اور پارلیمنٹ کی بالادستی بچانے کے لیے ہے حکومت نے آئین کے بنیادی ڈھانچے میں ایسی تبدیلیاں کیں جو پارلیمانی بالادستی کے منافی ہیں ملک میں سولین بالادستی کا تصور ختم ہو چکا ہے وزیر اعظم شہباز شریف اب کسی کے چپڑاسی بن گئے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے نجی ٹی وی سے خصوصی گفتگو میں کیا محمود خان اچکزئی .... بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

نے کہا ہے کہ ہم نے اس حکومت کو گرانا ہے، ورنہ پاکستان ڈوب رہا ہے۔ ہم کسی صورت اپنے بچوں کو نشانہ بننے نہیں دیں گے تحریک تحفظ آئین پاکستان اقتدار کے حصول کے لیے نہیں بلکہ آئین، پارلیمنٹ اور جمہوری تسلسل کے تحفظ کے لیے ہے حکومت نے آئین کے بنیادی ڈھانچے میں ایسی تبدیلیاں کیں جو پارلیمانی بالادستی کے منافی ہیں اس بار تحریک تحفظ آئین پاکستان ماضی سے مختلف ہوگی کیونکہ اس میں سیاسی خود غرضی شامل نہیں ہوگی اعلیٰ عدلیہ کے مستعفی ججوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ انہوں نے بھی اس وجہ سے استعفے دیے کہ عدالتی معاملات ایک فرد کے لیے سرنڈر کر دیے گئے تھے۔ حالات ایسے ہیں کہ کوئی بھی ذی شعور شخص اس تحریک سے باہر نہیں رہ سکتا، باقی مولانا فضل الرحمان خود بہتر جواب دے سکتے ہیں

بلوچستان حکومت کسانوں کو سبسڈی پر کھاد کی فراہمی یقینی بنائے، کسان اتحاد پاکستان

گندم 4500 اور گنا 600 روپے ریٹ مقرر نہیں کیے گئے تو آئندہ سال کاشت میں کمی آئے گی، چیئرمین خالد حسین باٹھ

کپاس کی 38 لاکھ بیلز کی کمی سامنے آئی جو کل پیداوار 1 کروڑ 35 لاکھ گانٹھ ہوتی تھی اب 90 لاکھ کے قریب رہ گئی ہے، پریس کانفرنس

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کسان اتحاد پاکستان کے چیئرمین خالد حسین باٹھ نے کہا ہے کہ وفاقی اور صوبائی حکومتیں گندم کا ریٹ 4500 روپے فی من اور گنے کا ریٹ 600 روپے فی من مقرر کریں اگر حکومت نے ریٹ مقرر نہیں کیا تو کسان اگلے سیزن میں گندم کاشت نہیں کریں گے، پنجاب اور سندھ میں 41 ملیں سے پنجاب میں صرف 15 ملوں نے کرشنگ شروع کی ہے جبکہ باقی تا حال بند پڑی ہیں، بلوچستان حکومت بھی سندھ کی طرح کسانوں کو سبسڈی پر کھاد کی فراہمی کو یقینی بنائے تاکہ کسان زیادہ سے زیادہ گندم کی کاشت .... بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

کر سکیں۔ یہ بات انہوں نے پیر کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ خالد حسین باٹھ نے کہا کہ گنے کی فصل زمینداروں اور کسانوں کی زمینوں پر تیار کھڑی ہے لیکن افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ شوگر ملیں گنے کی خریداری نہیں کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال جب چینی 120 سے 130 روپے فی کلو تھی تو ہم سے گنا 400 سے 500 روپے فی من لیا گیا آج چینی 210 سے 240 روپے فی کلو فروخت ہو رہی ہے مگر کسان کو پھر بھی اس کی محنت کی قیمت نہیں دی جا رہی ہے یہ انصاف نہیں بلکہ کسانوں اور زمینداروں کا معاشی قتل ہے ہم صرف یہ کہہ رہے ہیں کہ گنے کا ریٹ کم از کم 600 روپے فی من رکھا جائے تاکہ کسان زندہ رہ سکیں اور اپنے گھر کا گزر بسر کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ اس سال کپاس کی 38 لاکھ بیلز کی کمی سامنے آئی ہے جو کل پیداوار 1 کروڑ 35 لاکھ گانٹھ ہوتی تھی وہ 90 لاکھ کے قریب رہ گئی ہے کپاس کی کاشت 32 لاکھ ایکڑ سے کم ہو کر 20 لاکھ ایکڑ رقبے پر رہ گئی ہے اور فی ایکڑ پیداوار صرف 10 سے 15 من آئی ہے یہ کمی کیوں ہوئی ہے؟ کیونکہ کسان کو پچھلے سال ریٹ ہی نہیں ملا نتیجہ یہ ہوا کہ پاکستان کی بجائے دوسرے ملکوں کے کسانوں کی کپاس درآمد کی جا رہی ہے ہمارا کسان رو رہا ہے

بلوچستان کے عوام حقوق و اختیارات سے محروم ہیں، مولانا ہدایت الرحمن

صوبے میں انٹرنیٹ، بارڈرز، تجارت، ریلوے بند، بلوچستان کے لوگ پریشان اور مایوسی کا شکار ہیں، صوبائی امیر جماعت اسلامی

بلوچستان میں ہر طرف مایوسی و پریشانی اور غربت و بے روزگاری کا دور دورہ ہے، مینار پاکستان اجتماع کی تیاریوں کے حوالے سے اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان بھر میں جماعت اسلامی کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے اجتماع عام کی تیاریاں تیزی سے جاری ہیں اسی سلسلے میں جماعت اسلامی بلوچستان کے ذمہ داران کا ایک اہم اجلاس جماعت اسلامی کے صوبائی سیکرٹریٹ میں امیر صوبہ مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں صوبائی جنرل سیکرٹری مرتضیٰ خان کاکڑ نائب امراء زاہد اختر بلوچ مولانا عبدالکبیر شاکر، مولانا محمد عارف دمڑ ڈپٹی جنرل سیکرٹری پروفیسر سلطان محمد کاکڑ، فنانس سیکرٹری سلطان محمد محتشی، سیکرٹری اطلاعات عبدالولی [illegible]

کر اسلامی جمعیت طلباء کوئٹہ کے ناظم اخونزادہ عطاء الرحمان، سوشل میڈیا کے روح اللہ سالار نصیب اللہ و دیگر نے شرکت کی اجلاس میں صوبے بھر سے اجتماع میں شرکت کرنے والے شرکاء، جلسہ کے انتظامات، رابطہ مہم، سفر تیاری، روانگی، اجتماع عام میں کرنے کے کام اور تنظیمی امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس کی صدارت ایم پی اے و صوبائی امیر جماعت اسلامی بلوچستان نے کی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ آج بلوچستان کے عوام محصور و قید میں حقوق اختیارات اور امن سے محروم ہیں صوبے میں انٹرنیٹ، بارڈرز، تجارت، ریلوے بند بلوچستان کے لوگ پریشان، غم و غصے اور مایوسی کا شکار ہیں، کرپشن، کمیشن مافیاز مسلط ہیں عوام کی پریشانی بے روزگاری مشکلات اور مسائل کو حل کرنے والا کوئی نہیں جماعت اسلامی پریشان لوگوں کے مسائل کو اجاگر اور حل کرنے والی ہے بلوچستان میں قبرستان اور ہسپتال آباد، شہر ویران نظام زندگی جام ہو کر رہ گئی ہے ہر طرف مایوسی پریشانی اور غربت و بے روزگاری کا دور دورہ ہے اجتماع عوام سے ہم سب پر امید ہیں اجلاس میں بتایا گیا کہ اجتماع عام کو کامیاب بنانے کے لیے تمام اضلاع میں کمیٹیاں تشکیل دی جا چکی ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QU…

Bullet No. 3

Dated: 18 NOV 2025 Page No. 9

والدین بچوں کو ویکسین لگوا کر اہم قومی مہم کا حصہ بنیں، مالک بلوچ

یہ مہم بچوں کو خطرناک بیماریوں سے محفوظ رکھنے کیلئے نہایت اہم، خسرہ و روبیلا سے بچاؤ صرف ویکسینیشن سے ہی ممکن ہے، رکن صوبائی اسمبلی

ایم پی اے کا ڈی سی کیچ کے ہمراہ ٹیچنگ ہسپتال تربت میں بچوں کو حفاظتی قطرے پلا کر خسرہ و روبیلا مہم کا باقاعدہ افتتاح

تربت (ف ن) ممبر صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے ڈپٹی کمشنر کیچ بشیر احمد بڑیچ کے ہمراہ ٹیچنگ ہسپتال تربت میں بچوں کو حفاظتی قطرے پلا کر بارہ روزہ خسرہ و روبیلا مہم کا باقاعدہ افتتاح کر دیا اس موقع پر بچوں کو قطرے پلا کر صحت عامہ کے اس اہم اقدام کا عملی آغاز کیا گیا تقریب ڈائریکٹر صحت مکران ڈاکٹر محب اللہ، ڈی ایچ او کیچ ڈاکٹر عبدالروف بلوچ، ڈپٹی ڈی ایچ او ڈاکٹر عبدالعزیز بلوچ، ایم ایس ٹیچنگ ہسپتال ڈاکٹر وحید بلیدی، ڈبلیو ایچ او ضلع کیچ کے نمائندے ڈاکٹر ارسلان بلوچ، پی پی ایچ آئی کے ضلعی سربراہ ڈاکٹر منیر احمد، ....

بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

[illegible] پروگرام کے کوآرڈینیٹر صفدر بلوچ، ڈاکٹر فاروق رند سمیت محکمہ صحت کے دیگر افسران نے شرکت کی صوبے کے تمام اضلاع کی طرح ضلع کیچ میں بھی 12 روزہ خسرہ و روبیلا مہم کا آغاز ہو چکا ہے جو 17 نومبر سے 29 نومبر تک جاری رہے گی مہم کے دوران 6 ماہ سے 5 سال تک کے بچوں کو خسرہ اور روبیلا سے تحفظ فراہم کرنے کیلئے حفاظتی قطرے اور ٹیکے لگائے جائیں گے محکمہ صحت کے مطابق ویکسینیشن ٹیمیں شہری و دیہی علاقوں میں گھر گھر جا کر بچوں کو حفاظتی ٹیکے لگائیں گی، جبکہ اسکولوں، مدارس، ہسپتالوں اور کمیونٹی مراکز میں بھی خصوصی ویکسینیشن پوائنٹس قائم کیے گئے ہیں

کوئٹہ میں نظام زندگی مکمل طور پر مفلوج ہے، پشتونخوا میپ

شاہراہیں، انٹرنیٹ سروس، بجلی، گیس کی بندش کے باعث عوام ذہنی کوفت کا شکار ہیں

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ تمام صوبے بالخصوص کوئٹہ میں نظام زندگی مکمل طور پر مفلوج ہو چکا ہے، شاہراہیں، انٹرنیٹ سروس، بجلی، گیس کی بندش کے باعث تمام عوام ذہنی کوفت کا شکار اور پتھر کے زمانے میں زندگی گزارنے پر مجبور ہو چکے ہیں۔ فارم 47 کی حکومت کی جانب سے غیر آئینی، غیر جمہوری ....

بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

اقدامات، خوف و ہراس کا ماحول پیدا کرنے اور عوام کے سر و مال کی تحفظ پر مامور سیکورٹی فورس سرکاری خزانے سے سالانہ اربوں روپے لینے کے بعد عوام کی تضحیک و تذلیل اور اذیت کا سبب بن رہے ہیں جس کی پشتونخوا ملی عوامی پارٹی شدید الفاظ میں مذمت کرتی ہے اور مطالبہ کرتی ہے کہ کوئٹہ میں اندرون شہر اور اطراف کی تمام شاہراہوں کو بحال کرتے ہوئے سیکورٹی کے نام پر جاری ناروا طرز عمل کو فوری طور پر ترک کیا جائے اور عوام کو ملک کے آئین کے مطابق دیئے گئے تمام تر انسانی بنیادی سہولیات کی فراہمی میں حائل رکاوٹیں دور کی جائیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ جس طرح موجودہ حکومت کا وجود غیر آئینی، غیر قانونی ہے اسی طرح ان کی طرز حکمرانی بھی غیر آئینی، غیر قانونی و غیر جمہوری ہے ناقص طرز حکمرانی کے باعث آج عوام ہر شعبہ زندگی میں سخت مشکلات سے دوچار ہیں جبکہ عوامی خدمت پر مامور تمام اداروں کو کرپشن، کمیشن، پرسنٹیج کے ذریعے مفلوج بنایا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ کوئٹہ شہر کے مختلف شاہراہوں کو ون وے کر دیا گیا ہے، پشین، قلعہ عبداللہ، چمن، لورالائی، ہرنائی، زیارت، موسیٰ خیل، ژوب، شیرانی، قلعہ سیف اللہ اور خیبر پشتونخوا و پنجاب سے آنیوالے ٹریفک کو کچلاک بائی وے اور بلیلی کے مقام پر روکا گیا ہے اور شاہراہ کو ون وے کر کے بلیلی سے لیکر کوئٹہ شہر تک مختلف 6 سے زائد مقامات پر سیکورٹی فورسز کے اہلکاروں کی جانب سے قائم ناکوں پر تلاشی کے لئے روکا جاتا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 18 NOV 2025 Page No. 20

نیشنل پارٹی

ترقی، خوشحالی، امن اور جمہوری حقوق کی جدوجہد جاری رہے گی

نیشنل پارٹی ہی وہ قوت ہے جو آئینی جدوجہد، جمہوری تسلسل اور ترقی پسند سیاست کو عملی بنیادوں پر آگے بڑھا سکتی ہے: میر کبیر محمد شہی

بے روزگاری، تعلیمی زوال، غیر منصفانہ وسائل کی تقسیم اور امن کے مسائل صرف حقیقی نمائندگی کے ذریعے حل ہوسکتے ہیں: جان بلیدی، اسلم بلوچ کا ورکرز کانفرنس سے خطاب

حب (پ ر) نیشنل پارٹی کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ اصولی بیانیے، روشن فکر سیاست 'عوام دوست جہد' بلوچستان کی ترقی، امن اور جمہوری حقوق کے لیے جدوجہد جاری رہے گی درپیش سیاسی و معاشی چیلنج بے روزگاری، تعلیمی زوال، محکمہ صحت کی ابتری، غیر منصفانہ وسائل کی تقسیم اور امن کے مسائل صرف منظم سیاسی عمل اور عوامی نمائندگی کے ذریعے حل ہوسکتے ہیں نیشنل پارٹی ہی وہ قوت ہے جو آئینی جدوجہد، جمہوری تسلسل اور ترقی پسند سیاست کو عملی

بقیہ نمبر 1 صفحہ 5 پر

بنیادوں پر آگے بڑھا سکتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار سابق سینیٹر میر کبیر احمد محمد شہی، سینیٹر جان محمد بلیدی، اسلم بلوچ، و دیگر نے حب میں لسبیلہ' آواران اور حب اضلاع کی ورکرز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا کانفرنس کی صدارت بلوچستان وحدت کے صدر اسلم بلوچ نے کی مہمان خاص مرکزی سیکریٹری جنرل میر کبیر جان محمد شہی، سینیٹر جان بلیدی، سینئر نائب صدر شاوس حاصل بزنجو، صوبائی جنرل سیکریٹری چنگیز حئی بلوچ، مرکزی خواتین سیکریٹری یاسمین بلوچ، چیئرمین منصور بلوچ اور صوبائی فنانس سیکریٹری اشرف علی مینگل شامل تھے۔ میزبان رہنماؤں میں مرکزی نائب صدر وڈیرہ رجب علی رند، ڈپٹی سیکریٹری جنرل واحد رحیم، ورکنگ کمیٹی کے رکن خورشید علی رند، عبدالواحد بلوچ اور اسد غنی پیش پیش رہے۔ جبکہ اسٹیج سیکریٹری کے فرائض حافظ رسول نے انجام دیے۔ کانفرنس میں ورکرز کی تنظیمی اہمیت، نظریاتی تربیت، پارٹی بیانیہ، تنظیمی استحکام اور موجودہ سیاسی صورتحال پر مختلف سیشنز ہوئے جن میں شرکاء نے بھرپور دلچسپی کا اظہار کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 18 NOV 2025 Page No. 21

کوئٹہ میں گیس، انٹرنیٹ اور سڑکیں بند، بدترین ٹریفک جام

شہریوں کی زندگی اجیرن ہوگئی

گیس کا بحران سنگین ہوگیا، کئی علاقوں میں مکمل بند، لوڈشیڈنگ کا عذاب بھی جاری، انٹرنیٹ کی بندش معاشی قتل کے مترادف ہے، رپورٹ

کوئٹہ (آن لائن/ جنگ نیوز) صوبائی دارالحکومت میں سیکورٹی کے نام پر شاہراہوں انٹرنیٹ اور نیٹ کو بند کرکے شہر کو عذاب میں مبتلا کر دیا گیا جبکہ سردی بڑھتے ہی گیس کا بحران بھی شدید ہوگیا ہے، رات 10 سے صبح 6 بجے تک گیس کی لوڈشیڈنگ کا عذاب تو پہلے ہی مسلط تھا اب مجھ میں گیس کی مین پائپ لائن متاثر ہونے کے باعث پریشر میں شدید کمی ہوا قع ہوئی ہے کئی علاقوں میں گیس مکمل جبکہ بعض مقامات پر جزوی طور پر بند ہے۔ جس کے باعث شہری گھروں میں کھانا پکانے اور پانی گرم کرنے کے لیے لکڑیاں جلانے پر مجبور ہیں۔ دوسری جانب سیکورٹی اور مرمت کے نام پر سڑکوں کی بندش کئی گھنٹوں تک ٹریفک جام رہنے سے ہزاروں گاڑیاں اور ایمبولینس ٹریفک میں پھنس گئیں جس کی وجہ سے مریض خواتین بچے اور ضعیف العمر شہری رل گئے، سیکورٹی کے نام پر آئے روز کوئٹہ کی سڑکوں کو عوام کی آمدورفت کیلئے بند کرکے لوگوں کو مشکلات دوچار کیا جاتا ہے، حکمران اپنی جان خلاصی کیلئے سڑکوں اور انٹرنیٹ کو بند کرکے عوام کے معاشی قتل کرنے کے ساتھ ساتھ انہیں ذہنی مریض بنا رہے ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

نواں کلی کوتوال گرد نواں کے مکین واسا کے پانی کو ترس رہے ہیں علاقہ مکین

گزشتہ چار سالوں سے پانی بند ہے علاقے کے عوام اس وقت ٹینکر مافیا کے رحم وکرم پر ہیں

محمد خانول، ایڈووکیٹ عنایت اللہ کاکوزئی، امیر محمد کاکوزئی اسرار اللہ کاکوزئی، ابرار اچکزئی کی مشرق سے بات چیت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ نواں کلی کوتوال ارسلاح محلہ اور اس کے گرد نواح میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی خواب بن گیا، بار بار محکمہ واسا حکام سے اپیل کی لیکن کوئی ٹس سے مس نہیں ہو رہا ہے، مشرق سروے ٹیم سے بات چیت کرتے ہوئے محمد خانول، ایڈووکیٹ عنایت اللہ کاکوزئی، امیر محمد کاکوزئی اسرار اللہ کاکوزئی، ابرار اچکزئی ودیگر نے بتایا ہے کہ کوتوال ارسلاح محلہ کوکلی خانان سے پانی مل رہی تھی یہی پانی گزشتہ چار سالوں سے بند کی گئی ہے علاقے کے عوام اس وقت ٹینکر مافیا کے رحم وکرم پر ہے، عوام نے بتایا ہے کہ ٹینکر مافیا کی مبینہ ملی بھگت محکمہ واسا حکام نے علاقے پر مکمل طور پر پانی بند کی گئی ہے۔ انہوں نے وزیراعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی، چیف سیکرٹری بلوچستان اور دیگر اعلیٰ حکام سے اپیل کی ہے کہ اس اہم مسئلہ پر فوری نوٹس لینے اور علاقے کے عوام کو پینے کی پانی کی فراہمی یقینی بنانے کا مطالبہ کیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 18 NOV 2025

Page No. 22

تربت، پسنی روڈ پر سڑک کے کنارے سے دو لاشیں برآمد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) تربت پسنی روڈ سڑک کنارے سے دو لاشیں برآمد ہوئی پولیس کے مطابق تربت پولیس کو اطلاع ملی تھی کہ تربت پسنی روڈ کے علاقے بانک چڑھائی کے قریب سڑک کنارے دو لاشیں پڑی ہوئی ہیں جنہیں تحویل میں لے کر ہسپتال پہنچایا جہاں لاشوں کی شناخت ظریف ولد لعل بخش سکنہ بلور کولواہ اور فاروق ولد نعیم کے ناموں سے ہوئی جنہیں نامعلوم افراد نے تشدد کرنے کے بعد فائرنگ کر کے قتل کیا اور لاشیں پھینک کر فرار ہو گئے ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد لاشیں ورثا کے حوالے کر دی گئیں۔

ڈیرہ بگٹی: سماجی کارکن کے گھر کی دیوار کے ساتھ دھماکہ، شیشے ٹوٹ گئے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈیرہ بگٹی میں سماجی کارکن کے گھر کی دیوار کے ساتھ دھماکہ۔ شیشے ٹوٹ گئے دیوار کو بھی شدید نقصان پہنچا پولیس کے مطابق نامعلوم افراد نے ڈیرہ بگٹی کے سماجی کارکن رشید نوسانی کے گھر کی دیوار سے ساتھ دھماکہ خیز مواد نصب کیا تھا جو گزشتہ روز زوردار دھماکے سے پھٹ گیا دھماکے کے نتیجے میں گھر کے شیشے ٹوٹ گئے جبکہ بیرونی دیوار کو شدید نقصان پہنچا تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا اطلاع ملنے پر پولیس اور سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر علاقے میں سرچ آپریشن شروع کر دیا۔

مستونگ، تحصیل ہیڈ کوارٹر پر دستی بم سے حملہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مستونگ تحصیل ہیڈ کوارٹر پر نامعلوم افراد نے دستی بم پھینک دیا۔ پولیس کے مطابق نامعلوم افراد مستونگ کے تحصیل ہیڈ کوارٹر پر گزشتہ شب دستی بم پھینک کر فرار ہو گئے بم ہیڈ کوارٹر کے اندر گر کر زوردار دھماکے سے پھٹ گیا دھماکے کی آواز دور تک سنی گئی اطلاع ملنے پر سیکورٹی فورسز اور پولیس کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے لیا تاہم دھماکے سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔

ژوب: مرکزی جامع مسجد کے قریب فائرنگ سے نوجوان جاں بحق

ژوب (نامہ نگار) مرکزی جامع مسجد کے قریب فائرنگ نوجوان جاں بحق ہسپتال ذرائع کے مطابق مرکزی جامع مسجد کے قریب مسلح افراد کی فائرنگ سے نوجوان اکرام اللہ کاکڑ جاں بحق ہو گیا ڈی ایچ کیو ہسپتال میں ضروری کاروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کر دی گئی۔ فوری طور پر وجہ قتل معلوم نہ ہو سکی۔

کچلاک: سات روز قبل قتل ہونے والے نوجوان کی بیوی گرفتار

نوجوان حماد خان کو 10 اور 11 نومبر کی درمیانی شب گولیاں ماری گئی تھیں

کوئٹہ (نسیم حمید یوسف زئی) سیریس کرائم انوسٹی گیشن ونگ نے کچلاک جمیل آباد کراس پر سات روز قبل قتل ہونے والے نوجوان کی بیوی کو گرفتار کر کے عدالت سے تین روزہ ریمانڈ حاصل کر لیا جبکہ ملزمان کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جا رہے ہیں پولیس ذرائع کے مطابق کچلاک کے علاقے جمیل آباد کا رہائشی نوجوان حماد خان ولد محمد حسن 10 اور 11 نومبر کی درمیانی شب کوئٹہ میں شادی کی تقریب میں شرکت کے بعد اپنی بیوی (ع) اور چار سالہ بھانجی اسما کے ہمراہ گاڑی میں واپس گھر جا رہا تھا جبکہ گاڑی اس کی بیوی چلا رہی تھی وہ جب جمیل آباد کراس پر پہنچے تو دو نامعلوم افراد نے گاڑی کو روک کر حماد خان پر فائرنگ کی اور فرار ہو گئے تھے۔ فائرنگ کے نتیجے میں حماد خان موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا تھا جبکہ بیوی اور بھانجی معجزانہ طور پر محفوظ رہے تھے مقتول کے قتل کا مقدمہ کچلاک پولیس نے مقتول کے بھائی زرک خان کی مدعیت میں درج کر کے کیس سیریس کرائم انوسٹی گیشن ونگ منتقل کر دیا تھا جس پر سیریس کرائم انوسٹی گیشن ونگ کی ٹیم نے موقع واردات کی چشم دید گواہ مقتول کی بیوی کو شامل تفتیش کیا دوران تفتیش بیوی کے بیانات میں تضادات پائے جانے پر سیریس کرائم انوسٹی گیشن ونگ نے مقتول کی بیوی کو باقاعدہ گرفتار کر کے گزشتہ روز عدالت میں پیش کر کے تین روزہ ریمانڈ حاصل کر لیا پولیس ذرائع نے بتایا کہ قتل میں ملوث ملزمان کے گرد گھیرا تنگ کر دیا گیا اور جلد ہی گرفتار کر لیا جائے گا۔

INTEKHAB QUETTA

اندرون بلوچستان: شہریوں کو موٹر سائیکلوں سے محروم کر دیا گیا

بھاگ میں نقاب پوش دکاندار کو لوٹ کر فرار، میر حسن نصیر آباد میں ٹرانسفارمر چوری

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) چھتر میر حسن بھاگ اور اوستہ محمد میں ڈاکوؤں نے اسلحہ کے زور پر شہریوں سے موٹر سائیکل اور نقدی چھین لیا اور فرار ہو گئے نصیر آباد پولیس تھانہ چھتر کی حدود سے ڈاکو اسلحہ کے زور پر منظور گولہ اور اسماعیل کھوسو سے موٹر سائیکل نقدی اور دو موبائل فون چھین کر فرار ہو گئے میر حسن پولیس تھانے کی حدود گوٹھ امان اللہ میں گزشتہ شب ایک سو کے وی ٹرانسفارمر چوری

بقیہ نمبر 14 صفحہ 5 پر

ہو گیا اوستہ محمد سٹی پولیس تھانے کی حدود میں جماعت ہم کے طالب علم احمد علی ولد شاہنواز سے اسلحہ کے زور پر موٹر سائیکل چھین لی گئی جبکہ بھاگ شہر میں مسلح نقاب پوش افراد نے اسلحے کے زور پر لال لاشاری موبائل شاپ سے ہزاروں روپے چھین لیے اور فرار ہو گئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 18 NOV 2025 Page No. 23

بلوچستان میں انٹرنیٹ ریاست کے خلاف استعمال ہو رہا ہے

[illegible]

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6 Dated: 18 NOV 2025 Page No. 24

Urgent action for wildlife

The unforgiving grip of drought continues to pose an existential threat across Balochistan, but perhaps nowhere is the crisis more poignant than among the province's rare and endangered wildlife. It is therefore highly commendable that Chief Minister Balochistan, Mir Sarfraz Bugti, has taken swift, decisive action, issuing special directives for an emergency response to safeguard the precious species housed within national parks, particularly Takatu and the Hazarganji-Chiltan National Park.

The emergency response, triggered by alarming reports of acute water scarcity endangering species, underscores a vital truth: conservation cannot wait for rain. The dedication demonstrated by the Department of Forests and Wildlife is exceptional. Chief Conservator Sharifuddin Baloch's description of personnel carrying water by hand across difficult, inaccessible terrain, and maintaining round-the-clock vigilance to replenish ponds, speaks volumes of the seriousness of this undertaking. This hands-on, immediate intervention is not merely a bureaucratic response; it is a lifeline thrown to the Chiltan wild goat (Markhor) and other vulnerable fauna battling extreme climatic conditions.

While this initial emergency measure is essential, the scope of wildlife protection in Balochistan demands a long-term, comprehensive strategy. The province is not only home to endemic species but also serves as a crucial transit point for migratory birds, particularly during the harsh winter months when species travel from Russia and Central Asian countries. Protecting these transient visitors, alongside resident endangered populations, requires sustained budgetary allocation for water management, veterinary care, and anti-poaching measures throughout the year. According to estimates around 30,000 to 40,000 Houbara Bustard and thousands of other birds such as sandgrouse and grus migrate towards Pakistan and its neighboring countries every year.

The International Union for the Conservation of Nature (IUCN) has already categorised the Houbara Bustard as a "vulnerable" species at high risk of extinction. In 2015, the Supreme Court of Pakistan had banned the hunting of the endangered species. However, in 2016 the same apex court had overturned the ban. Later the ban was lifted and the hunting of Houbara Bustard was opened for Arab sheiks who enjoy all facilities in Pakistan to hunt this endangered bird. The government's resolve must extend beyond logistical support. Government policies, however well-intentioned, cannot be result-oriented without public ownership. Campaigns must be launched to educate local communities and the public at large about the ecological and economic value of their natural heritage. Fostering a culture of co-existence and responsibility is the sustainable key to safeguarding Balochistan's unique biodiversity, ensuring that this commendable emergency response becomes the foundation for a permanent, robust conservation framework

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

18 NOV 2025

Bullet No. 6

e No. 25

...Mullakhel ascends to lead BHC

Oath taking of Justice Kamran Mullakhel is a quiet but significant event for Balochistan. It celebrates the promotion of one distinguished judge, welcomes a new, experienced leader, and, most importantly, reaffirms the strength of our constitutional process. It is a reminder that in a democracy, individuals come and go, but the institutions, built on the solid foundation of law, endure. We congratulate Justice Mullakhel on his new role and wish him the wisdom and strength to lead the Balochistan High Court with fairness and integrity. The people of the province deserve no less. Reason for this change was a happy and well-deserved promotion. The previous Chief Justice, Justice Rozi Khan Barich, was appointed to the Constitutional Court. This is a great honor, not just for Justice Barich, but for the entire province, as it shows that the legal talent from Balochistan is recognized at the highest national level. However, his move created a vacancy at the top of the Balochistan High Court. Nature, and the government, abhor a vacuum. So, without delay, the system moved to fill this crucial position. The responsibility of administering the oath fell to the Governor of Balochistan, Sheikh Jafar Mandokhel. In a room filled with the most respected figures of the province, the Governor led the proceedings. The presence of Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti, the judges of the High Court, senior lawyers, and important personalities sent a strong message. It showed that all branches of the government the executive, the judiciary, and the legal community stand united in their support for the rule of law. The representation from the Bar Council was particularly significant, as it signifies the trust of the wider legal community in this appointment.

Justice Kamran Mullakhel's journey there began over a decade ago when he was appointed as an Additional Judge in 2013. He proved his worth, his understanding of the law, and his commitment to justice, and as a result, he was made a permanent judge of the High Court in 2015. This long service means he knows the court, its people, and its challenges inside and out. He has earned his stripes. His appointment as the Acting Chief Justice is not a random choice; it is a promotion based on seniority, experience, and merit. This entire process is guided by a clear rulebook: the Constitution of Pakistan. The appointment was made under Article 196 of the Constitution. This is a vital detail. It means that this was not a decision based on personal likes or dislikes, or political bargaining. It was a decision made according to the supreme law of the land. This adherence to the Constitution is the bedrock of a functioning democracy. It ensures that our institutions remain strong and independent, free from outside influence. The High Court is a place where the common person goes seeking justice. It is the last resort for the weak against the powerful, for the ordinary citizen against any injustice. When the leadership of such an important institution changes without any drama or dispute, it reinforces our faith in the system.

CamScanner